صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

سوموار 2 نومبر 2015ء

روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 2 نومبر 2015ء 19 محرم 1437 ہجری 2 نبوت 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 247

سادگی اور عاجزی کا پیکر

سٹینلے لین پول (Stanley Lane-Poole) لکھتے ہیں:

''اگرچہ آپؐ اپنا خیال رکھتے تھے لیکن اپنی طبیعت کے لحاظ سے آپؐ بہت سادہ تھے۔ یہانتک کہ جب آپؐ اپنی طاقت کے پورے عروج پر پہنچ گئے تب بھی آپؐ کا کھانا پینا، آپؐ کا لباس اور آپؐ کا اوڑھنا بچھونا اپنی اسی حالت پر قائم رہا جیسے وہ پہلے تھا۔ زیادہ سے زیادہ اضافی چیزیں جن کو آپؐ نے پسند کیا وہ ہتھیار تھے جن کی آپ بڑی قدر کرتے تھے، زرد جوتوں کا ایک جوڑا تھا جو حبشہ کے شاہ نجاشی کی طرف سے تحفہ تھا، خوشبوئیں تھیں جنھیں آپؐ بہت پسند کرتے تھے کیونکہ آپ کی حس شامہ اس سلسلہ میں سب سے زیادہ لطیف تھی۔ شراب وغیرہ سے آپ کو نفرت تھی۔''

("The Table Talk Of Prophet Muhammad By S. Lane-Poole" published by SH.Muhammad Ashraf Kashmiri Bazar Lahore reprinted 1966 Pg. 17)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

دعائے ابراہیمی کا مصداق:

اس آیت (سورۃ البقرہ آیت نمبر 130) کو دیکھنے سے معلوم ہوسکتا ہے کہ اس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ایک دعا کا ذکر ہے جو انہوں نے مکہ میں ایک نبی کے مبعوث ہونے کے لئے کی ہے اور اس دعا کا مضمون یہ ہے کہ اس شہر اور اس قوم میں ایک ایسا نبی مبعوث ہو جو (1) اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایمان اور یقین کو درست اور مضبوط کرنے والے اور اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے والے دلائل لوگوں کے سامنے بیان کرے جو دنیا کو خدا تعالیٰ تک پہنچانے کے لئے راستہ کے نشان اور شمع ہدایت ثابت ہوں (2) وہ لوگوں کے سامنے ایک مکمل کتاب پیش کرے۔ (3) جو شریعت وہ دنیا کے سامنے پیش کرے اس کے اندر احکام اور مذہب کی اور ان تمام دینی امور کی جن پر مذہب کی ترقی کا مدار ہے حکمت بھی بیان کی گئی ہو (4) وہ ایسے ذرائع اختیار کرے اور ایسے طریق بتائے جن سے قوم کی ترقی اور پاکیزگی کے سامان پیدا ہوں۔ (تفسیر کبیر جلد 1 ص 55)

مجمع البحار:

یہ قرآن کریم کا کیسا شاندار معجزہ ہے کہ ایک امی جو اپنی زبان میں بھی پڑھنا لکھنا نہیں جانتا تھا اور پھر عرب قوم کا فرد جو تعصب قومی میں ساری دنیا سے بڑھی ہوئی تھی قرآن کریم سے حکم پا کر اعلان کرتا ہے کہ اسی کلام پر ایمان لانے سے نجات نہ حاصل ہوگی جو مجھ پر نازل ہوا ہے بلکہ خدا تعالیٰ کی ہدایت کے مستحق بننا چاہتے ہو تو جو وحیاں مجھ سے پہلے نازل ہو چکی ہیں ان پر بھی ایمان لاؤ۔ اسی کی تشریح دوسری جگہ یوں فرماتا ہے۔ ان من امۃ ...... (فاطر ع3) کوئی قوم ایسی نہیں گزری جس میں خدا تعالیٰ کا مامور نہ آیا ہو اور فرماتا ہے ولکل قوم ھاد (رعد، ع١) ہر قوم میں خدا تعالیٰ کی طرف سے ہادی گزرا ہے گویا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجمع البحرین ہی نہیں مجمع البحار ہیں جو آپؐ پر ایمان لائے اس کے لئے ضروری ہے کہ ابتدائی عراقی نبیوں آدم۔ نوح اور ابراہیم علیہم السلام پر بھی ایمان لائے اور جو آپؐ پر ایمان لائے وہ یہودی نبیوں موسیٰ، داؤد، ادریس، الیاس، زکریا اور یحییٰ پر بھی ایمان لائے اور جو آپؐ پر ایمان لائے وہ مسیحیت کے بانی عیسیٰ علیہ السلام پر بھی ایمان لائے اور جو آپؐ پر ایمان لائے وہ ہندوستان کے نبیوں کرشن اور رامچند رپر بھی ایمان لائے اور جو آپؐ پر ایمان لائے وہ ایرانی نبی زردشت پر بھی ایمان لائے۔ اس سے زیادہ رواداری اور اس سے زیادہ صداقت طلبی کا کیا ثبوت ہے۔ کوئی قومی تعصب نہیں، کوئی نسلی امتیاز نہیں صرف اور صرف صداقت اور راستی کی طلب ہے جہاں بھی ملے اس کا اقرار، جہاں بھی پوشیدہ ہو اس کا اظہار۔

(تفسیر کبیر جلد 1 ص 142)

ہفتہ تعلیم القرآن

سال رواں کا چوتھا ہفتہ تعلیم القرآن مورخہ 6 تا 12 نومبر 2015ء منایا جا رہا ہے۔ تمام امراء کرام اور سیکرٹریان تعلیم القرآن سے گزارش ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں حسبِ پروگرام ہفتہ تعلیم القرآن منائیں۔ ہفتہ قرآن کا مختصر پروگرام درج ذیل ہے۔ مقامی حالات کے مطابق اس میں بہتر تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

☆ دوران ہفتہ نماز تہجد سے آغاز اور نماز باجماعت کے قیام کو یقینی بنایا جائے، ہر فرد جماعت روزانہ کم از کم دو رکوع تلاوت کرے۔ اس کے ساتھ ساتھ ترجمہ بھی پڑھے۔

☆ دورانِ ہفتہ عہدیداران خصوصاً سیکرٹری تعلیم القرآن گھروں کا دورہ کر کے احبابِ جماعت کا جائزہ لیں اور روزانہ تلاوت کی اہمیت کے بارے میں توجہ دلائیں۔

☆ سیکرٹری تعلیم القرآن اس امر کا جائزہ لیں کہ آپ کی جماعت میں جو ابھی تک ناظرہ قرآن نہیں جانتے ان کو قرآن کریم پڑھانے کا فوری انتظام کریں۔ ناظرہ نہ جاننے والوں کی ایک معین فہرست تیار کر کے ان کو مستقل بنیادوں پر قرآن کریم پڑھانا شروع کریں۔

☆ ناظرہ قرآن کلاسز اور ترجمہ قرآن کلاسز میں بھرپور حاضری کی کوشش کریں، اگر کلاسز نہیں ہو رہیں تو دورانِ ہفتہ جاری کریں۔

☆ دورانِ ہفتہ ایک اجلاس عام منعقد کرائیں جس میں فضائل و برکاتِ قرآن کا تذکرہ ہو، اس میں ذیلی تنظیموں کے ممبران کو بھی شامل کریں۔ نیز مقابلہ تلاوت، مقابلہ حفظ قرآن اور مقابلہ نظم (از منظوم کلام حضرت مسیح موعود بابت قرآن کریم) کے پروگرام بنائیں۔

دورانِ ہفتہ فضائل قرآن کے بارے میں درس دیئے جائیں۔

☆ ہفتہ قرآن پر عمل کر کے اس کی رپورٹ ماہانہ رپورٹ تعلیم القرآن ماہ نومبر 2015ء کے ہمراہ ارسال کریں۔

(ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

حضور انور کا اختتامی خطاب بر موقع جلسہ سالانہ برطانیہ

23۔ اگست 2015ء سوال و جواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

س: حضور انور نے خطاب کے آغاز میں جس آیت کی تلاوت کی اس کا ترجمہ لکھیں؟

ج: ''یقیناً اللہ تعالیٰ عدل کا اور احسان کا اور اقربا پر کی جانے والی عطا کے کرنے کا حکم دیتا ہے۔ اور بے حیائی اور ناپسندیدہ باتوں اور بغاوت سے منع کرتا ہے اور تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم عبرت حاصل کرو۔'' (النحل:91)

س: دنیا میں فساد کی وجہ کس کو قرار دیا جا رہا ہے؟

ج: فرمایا! آج دنیا میں جو ہر طرف فساد پھیلا ہوا ہے۔ کہنے کو تو کہنے والے یہ کہتے ہیں کہ دنیا میں فساد دینی دنیا میں شدت سے پیدا ہوا ہے۔ یا (۔) اس کی وجہ ہیں اور پھر اس وجہ سے یہ نتیجہ نکالا جاتا ہے کہ مذہب عمومی طور پر اور (دین حق) بالخصوص نعوذ باللہ فساد کی جڑ ہے۔

س: موجودہ عالمی فساد کے بارہ میں حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! میں گزشتہ چند سالوں سے ان کو اس طرف توجہ دلا رہا ہوں کہ دنیا ایک فساد کی حالت میں ہے آج ہم اس حالت کو صرف محدود علاقے میں ہی سمجھ رہے ہیں۔ جو ہماری غلط فہمی ہے میری باتوں پر اکثریت اخلاقاً ہاں میں ہاں تو ملاتی تھی۔ لیکن بعد میں یہی کہتے تھے۔ کہ دنیا کے لئے اور خاص طور پر ترقی یافتہ دنیا کے لئے ایسے بھیانک حالات نہیں ہونے والے۔ لیکن کئی لیڈروں نے کہنا اور کئی اخبارات نے یہی لکھنا شروع کر دیا ہے۔ پس یہ حقیقت ہے کہ دنیا آج ظلم و فساد کی لپیٹ میں ہے ترقی یافتہ یا دنیاوی تعلیم یافتہ طبقہ یہ سمجھتا ہے کہ یہ مذہب کی وجہ سے ہے اور اس کی انتہا ایک مذہبی گروہ اور تنظیم کی وجہ سے ہو رہی ہے لیکن حقیقت میں یہ مذہب کو نہ سمجھنے کی وجہ سے ہے۔ دنیا سمجھتی ہے کہ یہ فساد ختم کرنے کیلئے ہمیں مذہب سے دور ہونے کی ضرورت ہے۔ یہ لوگ سمجھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ سے دور جانے میں ہی ترقی ہے اور اس غلط فہمی کے پھیلانے کی وجہ سے خدا تعالیٰ کے وجود کے انکار کرنے والوں کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔

س: خدا تعالیٰ کو بھلا دینے کا کیا نتیجہ ہوتا ہے؟

ج: فرمایا! حقیقت یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کو بھلا دینے کی وجہ سے ہی دنیا فساد میں مبتلاء ہے۔ یہ فساد یا تو خدا تعالیٰ کی دی ہوئی تعلیم کے غلط استعمال کی وجہ سے ہے یا اپنے مفادات کے حصول کیلئے خدا تعالیٰ کا نام استعمال کرنے کی وجہ سے ہے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کی ذات پر استہزاء کرتے ہوئے تمام حدوں کو پھلانگنے کی وجہ سے یا اللہ تعالیٰ کے وجود کا انکار کر کے اپنے دنیاوی قوانین اور نظریات کو ہر چیز پر بالا سمجھنے میں ہے۔

س: معاشرے میں ناانصافی کی وجہ کیا ہے؟

ج: فرمایا! انسان اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہو کر اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے قوانین اور اللہ تعالیٰ کے نظام عدل وانصاف کو اپنے بنائے ہوئے قوانین اور نظام عدل وانصاف سے کم تر سمجھتا ہے اور سوال اٹھاتا ہے کہ وقت کی ضرورت کے تحت مذہبی تعلیم کو دنیاوی رسم و رواج اور دنیاوی خواہشات اور دنیاوی قوانین کے تابع کیوں نہیں کر سکتا۔ ہم تو اس کتاب پر یقین رکھتے ہیں جو چودہ سو سال سے محفوظ ہے اور جس کی تعلیم ہر لحاظ سے اعلیٰ ترین اور ہر زمانہ کے انسان کے لئے مکمل ضابطہ حیات ہے اور جو رب العالمین اور عالم الغیب والشہادۃ خدا کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔ اسے کیا ضرورت ہے کہ انسانی قانون قاعدے کی تابع ہو جائے۔ مذہب انسانوں کو اپنے پیچھے چلانے آتا ہے خود دنیا کے لئے یا لوگوں کی خواہشات کے پیچھے چلنے کیلئے نہیں آتا اور آج قرآن کریم وہ کتاب ہے جو ہر زمانہ کے انسان کے لئے رہنما ہے بشرطیکہ کہ انسان میں اس کو سمجھنے کی صلاحیت ہو۔

س: حضور انور نے دنیا میں حقوق غصب ہونے کی کیا وجہ بیان فرمائی؟

ج: فرمایا! آج دنیا میں جو حقوق غصب ہو رہے ہیں وہ مذہب نہیں کر رہا بلکہ دنیاوی قوانین یا مذہب کے نام پر دھوکہ دینے والے کر رہے ہیں آج جنگوں اور لڑائیوں کی صورت میں جو ناانصافیاں ہو رہی ہیں وہ مذہب نہیں کر رہا بلکہ مفاد پرست دنیا کر رہی ہے۔ آج آزادی کے نام پر اخلاقی گراوٹیں اور فحاشی کے ہوش رُبا منظر، مذہبی تعلیم کا حصہ نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے احکامات کو تہہ و بالا کرنے والے انسانی قوانین کی گراوٹوں کی وجہ سے ہے۔

س: حضور انور نے اللہ تعالیٰ کی اپنی مخلوق سے محبت کے ضمن میں کیا فرمایا؟

ج: فرمایا! خدا تعالیٰ تو وہ ہے جو اپنے بندے کی صحیح راستے پر آنے اور فسادوں سے دور ہونے والے کو دیکھ کر اس سے زیادہ خوش ہوتا ہے۔ جتنی ایک ماں اپنے بچے کو خوفناک حالات میں گم ہو جانے کے بعد اس کے پانے پر خوش ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی اس محبت کے تقاضے کے تحت اپنے انبیاء اور فرستادے دنیا کی اصلاح اور ان کو صحیح راستے دکھانے کیلئے بھیجتا ہے تاکہ دنیا تباہ ہونے سے بھی بچے اور غلط کاموں اور فسادوں کی وجہ سے سزا پانے سے بھی بچے۔

س: حضرت مسیح موعود نے دور حاضر کی کس روحانی ضرورت کا ذکر فرمایا؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں! اس وقت لوگ روحانی پانی کو چاہتے ہیں زمین بالکل مر چکی ہے یہ زمانہ ظہر الفساد فی البر والبحر کا ہو گیا ہے۔ جنگل اور سمندر بگڑ چکے ہیں۔ جنگل سے مراد مشرک لوگ ہیں اور بحر سے مراد اہل کتاب لوگ ہیں۔ جاہل اور عالم بھی مراد ہو سکتے ہیں۔ غرض انسانوں کے ہر طبقہ میں فساد ہو گیا ہے۔ اس لئے اس وقت ضرورت ہے کہ آسمانی پانی اور نور نبوت کا کا نزول ہو اور مستعد دلوں کو روشنی بخشے۔

س: اس وقت دنیا میں امن کی ضمانت کس کے پاس ہے؟

ج: فرمایا! ہمیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ مغربی یا دنیاوی تعلیم اور نظام دنیا کے امن اور سلامتی کے ضامن نہیں ہیں اور نہ یہ ہو سکتے ہیں۔ دنیا کے امن اور سلامتی کی ضامن دینی تعلیم ہے جو دین حق سے پہلے نہ کسی مذہب نے پیش کی نہ ہی کسی موجودہ زمانہ کے فلسفے اور نظام میں موجود ہے۔ دین حق کی خوبصورت تعلیم ہی ہے جو امن اور سلامتی اور محبت کی ضمانت ہے۔

س: حضرت مسیح موعود نے اپنی آمد کے کون سے دو مقاصد بیان فرمائے ہیں؟

ج: آپ نے اعلان فرمایا کہ میری آمد کے دو مقاصد ہیں۔ ایک بندے کو خدا تعالیٰ سے ملانا اور اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرنے کی طرف توجہ دلانا اور دوسرے بندوں کے حقوق کی ادائیگی کرنے والا بنانا۔ پس دین حق ہمیں ان دو حقوق کی ادائیگی کی طرف توجہ دلاتا ہے اور اس کو ہمیں قرآن کریم کی تعلیم کی روشنی میں دیکھنا ہو گا۔ حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ قرآن شریف کے بڑے حکم دو ہیں۔ ایک توحید، محبت، اطاعت باری عزّ اسمہ۔ دوسری ہمدردی اپنے بھائیوں اور بنی نوع کی۔

(ازالہ اوہام صفحہ 550)

س: حضرت مسیح موعود نے توحید پر ایمان اور مخلوق خدا سے ہمدردی کے بارہ میں کیا ارشاد فرمایا؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ ...... پہلے طور پر اس آیت کے یہ معنے ہیں کہ تم اپنے خالق کے ساتھ اس کی اطاعت میں عدل کا طریق مرعی رکھو ظالم نہ بنو۔ پس جیسا کہ درحقیقت بجُز اُس کے کوئی بھی پرستش کے لائق نہیں۔ کوئی بھی محبت کے لائق نہیں کوئی بھی توکّل کے لائق نہیں۔ کسی کو اُس کی پرستش میں اور اُس کی محبت میں اور اُس کی ربوبیت میں شریک مت کرو۔ اگر تم نے اِس قدر کر لیا تو یہ عدل ہے جس کی رعایت تم پر فرض تھی۔ پھر اگر اس پر ترقی کرنا چاہو تو احسان کا درجہ ہے اور وہ یہ ہے کہ تم اس کی عظمتوں کے ایسے قائل ہو جاؤ ...... گویا تم نے اُس کی عظمت اور جلال اور اُس کے حُسنِ لازوال کو دیکھ لیا ہے۔ بعد اس کے ایتاء ذی القربیٰ کا درجہ ہے اور وہ یہ ہے کہ تمہاری پرستش اور تمہاری محبت اور تمہاری فرمانبرداری سے بالکل تکلّف اور تصنّع دُور ہو جائے اور تم اُس کو ایسے جگری تعلق سے یاد کرو کہ جیسے مثلاً تم اپنے باپوں کو یاد کرتے ہو اور تمہاری محبت اس سے ایسی ہو جائے کہ جیسے مثلاً بچہ اپنی پیاری ماں سے محبت رکھتا ہے۔ اور دوسرے طور پر جو ہمدردی بنی نوع سے متعلق ہے اس آیت کے یہ معنے ہیں کہ اپنے بھائیوں اور بنی نوع سے عدل کرو اور اپنے حقوق سے زیادہ اُن سے کچھ تعرض نہ کرو اور انصاف پر قائم رہو اور اگر اس درجہ سے ترقی کرنی چاہو تو اس سے آگے احسان کا درجہ ہے اور وہ یہ ہے کہ تُو اپنے بھائی کی بدی کے مقابل نیکی کرے اور اُس کی آزار کی عوض میں تُو اس کو راحت پہنچاوے اور مروّت اور احسان کے طور پر دستگیری کرے۔ پھر بعد اس کے ایتاء ذی القربیٰ کا درجہ ہے اور وہ یہ ہے کہ تُو جس قدر اپنے بھائی سے نیکی کرے یا جس قدر بنی نوع کی خیر خواہی بجا لاوے اس سے کوئی اور کسی قسم کا احسان منظور نہ ہو بلکہ طبعی طور پر بغیر پیش نہاد کسی غرض کے وہ تجھ سے صادر ہو جیسی شدت قرابت کے جوش سے ایک خویش دوسرے خویش کے ساتھ نیکی کرتا ہے۔ سو یہ اخلاقی ترقی کا آخری کمال ہے کہ ہمدردی خلائق میں کوئی نفسانی مطلب یا مدّعا یا غرض درمیان نہ ہو بلکہ اخوت و قرابت انسانی کا جوش اس اعلیٰ درجہ پر نشوونما پا جائے کہ خود بخود بغیر کسی تکلّف کے اور بغیر پیش نہاد رکھنے کسی قسم کی شکر گزاری یا دعا اور کسی قسم کی پاداش کے وہ نیکی فقط فطرتی جوش سے صادر ہو۔

(ازالہ اوہام حصہ دوم صفحہ 550,551)

س: ایک کالم نگار نے ڈیلی ٹیلی گراف میں ہیروشیما اور ناگاساکی پر ایٹم بم گرانے کے متعلق کیا بیان دیا نیز اس پر حضور انور نے کیا فرمایا؟

ج: فرمایا! ایک کالم نگار نے 9/اگست کے ڈیلی ٹیلیگراف میں لکھا کہ ''ناگاساکی اور ہیروشیما پر ایٹم بم گرانے کی انسانی قیمت جائز تھی۔'' یہ تو ان کا حال ہے یہ ان کی سوچیں ہیں۔ جنگ فوجوں کے درمیان ہو رہی ہیں اور قتل معصوم بچوں، بوڑھوں اور عورتوں کا ہو رہا ہے۔ یہ ہے انصاف جس کی یہ توجیہیں نکالتے ہیں یوں نہ ہوتا تو یہ ہوتا لیکن اگر کوئی (۔) گروہ غلط حرکت کرتا ہے تو اسے یہ دینی تعلیم کے ساتھ جوڑنے کی کوشش کرتے ہیں۔

س: جنگی قیدی بنانے کے متعلق دینی تعلیم بیان کریں؟

ج: فرمایا! جنگی قیدیوں کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ''کسی نبی کی شان نہیں کہ وہ اپنے دشمن کے قیدی بنا لے۔ سوائے اس کے کہ باقاعدہ جنگ میں قیدی پکڑے جائیں'' (انفال:68) اس زمانے میں جب یہ عمل عام تھا کہ دشمن قبیلے کے قیدی بنا لئے جاتے تھے۔ دین آواز اٹھاتا ہے کہ یہ عدل وانصاف کے خلاف ہے کہ جو باقاعدہ جنگ میں شامل ہو کر دین حق کے خلاف نہیں لڑتا اسے قیدی بنایا جائے۔

باقی صفحہ 11 پر

5

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ ہالینڈ

بیت العافیت کی تقریب سنگ بنیاد سے حضور انور کا خطاب اور مہمانوں کے تاثرات

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

7۔ اکتوبر 2015ء

صبح چھ بجکر 45 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت النور تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

بارہ بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

ریجنل اخبار کو انٹرویو

ملاقاتوں کے دوران پروگرام کے مطابق یہاں کے ایک ریجنل اخبار ''De Stentor'' کے ایک سینئر جرنلسٹ Jelle Boonstra حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انٹرویو لینے آئے۔ ان جرنلسٹ کے مضامین اور آرٹیکلز ملک کے نیشنل اخبارات میں بھی شائع ہوتے ہیں۔ اخبار De Stentor کی اشاعت ایک لاکھ کے قریب ہے۔

بارہ بجکر 40 منٹ پر یہ انٹرویو شروع ہوا۔ جرنلسٹ نے پہلا سوال یہ کیا کہ آپ نے یہاں پورا ہفتہ دیا ہے۔ جبکہ یہ چھوٹا سا ملک ہے۔ آپ کا پروگرام کیا ہے اور کیا وجہ ہے کہ آپ نے یہاں زیادہ وقت دیا ہے۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا:

میں یہاں سال میں ایک یا دو مرتبہ آتا ہوں۔ اب یہاں دو سال کے بعد آیا ہوں۔ اب سوال یہ ہونا چاہئے کہ میں اتنی دیر سے کیوں آیا ہوں۔ اس پر جرنلسٹ نے کہا ہاں یہ بہتر سوال ہوتا۔

حضور انور نے فرمایا میرے کاموں کے دوسرے شیڈیول بھی ہوتے ہیں۔ مصروفیات رہی ہیں جس کے باعث گزشتہ دو سالوں میں نہیں آ سکا۔ اب یہاں کمیونٹی نے پارلیمنٹ میں ایک تقریب آرگنائز کی ہے۔ نیز المیرے (Almere) شہر میں بیت الذکر کے سنگ بنیاد کا پروگرام ہے۔ ان دونوں پروگراموں کی وجہ سے آیا ہوں۔ اس کے علاوہ میں اس جگہ کو پسند کرتا ہوں۔ خوبصورت علاقہ ہے اور اچھا ماحول ہے۔ میں یہاں کچھ آرام بھی کرتا ہوں۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ جو احمدی لوگ آپ سے ملتے ہیں وہ آپ سے کوئی رہنمائی لینے آتے ہیں؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ ہاں بعض لوگ مجھ سے رہنمائی بھی لیتے ہیں۔ یہاں ہماری کمیونٹی ابھی چھوٹی ہے۔ پاکستان میں احمدیوں کی پرسیکیوشن کی وجہ سے یہاں نئے لوگ اسائلم سیکرز آئے ہیں۔ یہ لوگ UN ریفیوجی پروگرام کی وجہ سے آ رہے ہیں۔ ان کو آج میں پہلی دفعہ مل رہا ہوں اور ان سے بات کر رہا ہوں۔ ایک محبت اور پیار کا تعلق ہے اور جذبات کا تبادلہ ہے۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ مسلمان دنیا میں آجکل کے سیاسی حالات خراب ہیں۔ آپ نے کہا ہے کہ ہم عالمی جنگ کے قریب ہیں کیا یہ صحیح ہے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا: میں پہلی دفعہ نہیں بتا رہا۔ کچھ سالوں سے میں حالات کا جائزہ لے کر بات کر رہا ہوں۔ بہت ساری وجوہات ہیں جن کی وجہ سے دنیا میں فساد برپا ہے۔ ایک وجہ یہ ہے کہ ان (-) ممالک کی لیڈر شپ کمزور ہے اور اپنے ملک کے لوگوں کے ساتھ مخلص نہیں ہے۔ لوگوں کے حقوق ادا نہیں ہو رہے جس کی وجہ سے لوگوں کی طرف سے اپنی حکومت کے خلاف ایک ردعمل ہے۔

پھر دوسری وجہ یہ ہے کہ ان ممالک میں امن قائم کرنے کے حوالہ سے ویسٹرن پاور نے مداخلت کی ہوئی ہے۔ اس وجہ سے (-) دنیا زیادہ انگیخت ہوئی ہے اور اپنی لیڈر شپ کے خلاف ہوئی ہے۔

صدام Regime کے بعد حالات نارمل نہیں ہوئے بلکہ زیادہ خراب سے خراب تر ہوتے چلے گئے۔ اس صورتحال سے مسلمان دنیا زیادہ فرسٹیڈ اور مایوسی کا شکار ہوئی ہے کہ شاید مغربی دنیا ہم پر غلبہ پانے کی کوشش کر رہی ہے۔

پھر اس علاقے میں اب سیریا کی صورتحال ہے۔ سیریا کے حالات مزید خراب ہوئے ہیں۔ بہت سی چیزیں ہیں جو حالات کی خرابی کا باعث بن رہی ہیں۔ 2008ء میں جو اکنامک کرائسز ہوا۔ اس کے اثرات بھی پڑے ہیں اور اس کی وجہ سے حالات مزید بگڑے ہیں۔ اب کئی ممالک میں جنگ کے حالات ہیں عراق، سیریا، یمن میں جنگ کے حالات ہیں، جورڈن بھی محفوظ نہیں ہے۔ اب رشیا اور مغربی طاقتیں مختلف گروپس اور پارٹنرز کی مدد کر رہی ہیں۔ رشیا، سیرین حکومت کی مدد کرنے کے لئے کھل کر آیا ہے اور سیرین حکومت کے مخالف ان تمام گروپس جن میں IS اور رابلز شامل ہیں کے خلاف کارروائی کرنے کے لئے آیا ہے۔

رشیا نے ان حکومت مخالفین کے ٹھکانوں پر حملہ بھی کیا ہے۔ دوسری طرف امریکہ اس طرح رشیا کی مداخلت کو پسند نہیں کرتا اور امریکہ حکومت سیریا کے مخالف گروپس کی مدد کرتا ہے۔

اب رشیا نے ترکی کی بارڈر کے قریب ائیر اٹیک کیا ہے۔ جس پر NATO نے رشیا کو سخت الفاظ میں وارننگ دی ہے۔

دوسری طرف بڑی طاقتوں کے بلاکس بن رہے ہیں۔ چائنا نے کہا کہ اگر کوئی کرائسز ہوئے تو وہ رشیا کی مدد کرے گا ان حالات میں عالمی جنگ کا خطرہ ہے۔

جرنلسٹ کے اس سوال پر کہ اب حالات کس طرح بہتر ہو سکتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا عقل اور حکمت سے کام لو۔ فرمایا میں مسلسل وارننگ دے رہا ہوں۔...... امریکہ، برطانیہ اور رشیا جانتے ہیں کہ سرخ بٹن نہیں دبانا اور نیوکلیئر ہتھیار استعمال نہیں کرنا۔ لیکن بعض حکومتیں ہیں وہ اس کو نہ سمجھتی ہیں اور نہ پرواہ کرتی ہیں اس لئے خطرہ زیادہ بڑھ رہا ہے۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ اب یورپین ممالک میں سیریا سے ریفیوجی لوگ داخل ہو رہے ہیں۔ لوگ پریشان ہیں کہ دہشت گرد نہ داخل ہو جائیں؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا:

اب سیریا سے مہاجرین آ رہے ہیں اور IS کے نمائندہ نے یہ بیان دیا ہے کہ ہر پچاس سیرین مہاجرین میں ایک IS کا اہم رکن ہوتا ہے۔ اس طرح اگر یہ بات صحیح ہے تو ان کی بڑی تعداد آچکی ہوگی اور یہ مغربی دنیا کے لئے ایک بڑا خطرہ ہے۔ ایک آدمی خودکش حملہ کر کے علاقے کا امن تباہ کر سکتا ہے۔

اب جو دہشت گرد ہیں وہ ان لوگوں کو جو Radicalize ہو رہے ہیں، بتا رہے ہیں کہ اپنے اپنے ملکوں میں رہو، ہم تم کو تمہارے ملکوں میں تیار کریں گے، تمہیں رقم بھی دیں گے اور تمہاری مدد کریں گے۔ اب انٹرنیٹ کے ذریعہ ان افراد کو گھیرا جا رہا ہے اور کہا جا رہا ہے کہ شام، عراق جانے کی بجائے اپنے اپنے ممالک میں رہ کر ہی ہمارے ایجنڈے پر کام کرو۔ اب یہ کہہ رہے ہیں کہ اگلا حملہ سائبر حملہ ہوگا۔ اب یہ ایک بہت برا چکر چل پڑا ہے۔ اس سے بچنا ممکن نہیں ہے۔ صرف ایک ہی حل ہے کہ اس کو جڑوں سے ختم کیا جائے۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ جن مسلمانوں کی اچھی تعلیم ہے۔ پڑھے لکھے ہیں وہ شدت پسندی کی طرف جا رہے ہیں۔ اس کی کیا وجہ ہے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ انٹرنیٹ بڑا رول ادا کر رہا ہے۔ پڑھے لکھے لوگ ہیں۔ سب انٹرنیٹ کا سسٹم جانتے ہیں کہ کس طرح استعمال کرنا ہے۔ ان کو بتایا جاتا ہے کہ حکومتیں تمہارے حقوق ادا نہیں کر رہیں۔ ہم کو پیچھے چھوڑا ہوا ہے تمہارے ساتھی، بھائی بہن دوسرے ممالک میں مشکلات اور مصائب سے دوچار ہیں تم کیوں ان کی مدد نہیں کرتے۔ تمہارے پاس کوئی ملازمت نہیں ہے ہم تمہاری مدد کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا 2008ء کے اکنامک کرائسز کی وجہ سے قیمتیں بہت زیادہ بڑھی ہیں اور دوسری طرف خریدنے کی طاقت کم ہوئی ہے۔ بنک قرض نہیں دیتے۔ اگر دیتے ہیں تو بڑی شرائط کے ساتھ دیتے ہیں گھر لینا ہے تو ایک بڑی رقم پہلے جمع کرواؤ اس کے بعد قرض ملے گا۔ یہ سب باتیں ان کو نا امید اور مایوس کرتی ہیں۔ یو کے میں 1.8 ملین لوگ ایسے ہیں جن کے پاس کوئی Job نہیں نوجوانوں کو Job نہیں مل رہی۔ یہ سب چیزیں نوجوانوں کو بدل رہی ہیں۔

اس پر جرنلسٹ نے سوال کیا کہ کیا یہ برین واشنگ ہے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا: صرف مسلمان ہی نہیں بلکہ یورپ کے باشندے ڈچ، جرمن، بیلجیئم اور برٹش بھی Radicalize ہو رہے ہیں اور یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ جب یہ IS کے ساتھ مل کر لڑنے جاتے ہیں تو زیادہ ظالمانہ طور پر کارروائی کرتے ہیں اور یہ افراد ایشین افراد سے زیادہ سفاک ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے مقامی لوگوں میں Frustrated ہیں۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ آپ تو امن کا پیغام دیتے ہیں۔ قرآن امن کی کتاب ہے۔ قرآن میں لکھا ہے تلوار کا جہاد جائز ہے۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا:

قرآن کریم میں 190 آیات ہیں جو جہاد کے حوالہ سے ہیں اور بائبل، تورات میں 550 آیات ہیں جو لڑائی کے حوالہ سے ہیں کہ دوسرے کو مارو، لڑائی کرو۔

حضور انور نے فرمایا قرآن کریم جب جہاد کا کہتا ہے تو ساتھ اس کی غرض بیان کرتا ہے اور شرائط بھی بیان کرتا ہے کہ کن شرائط کے ساتھ جہاد کیا جا سکتا ہے۔

اب دیکھیں آنحضرت ﷺ دس سال مکہ میں رہے سخت تکالیف اور مصائب اٹھائے لیکن آپؐ نے کوئی دفاع نہ کیا۔ اس کے بعد آپؐ نے مدینہ ہجرت کی۔ سال ڈیڑھ سال بعد وہاں مکہ والوں نے حملہ کیا۔ تب آپؐ کو اپنا دفاع کرنے کی اجازت دی گئی اور یہ اجازت دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر جنگ کی اجازت نہ دی جاتی۔ تو مساجد کے علاوہ گرجے، کلیسا، مندر اور مذاہب کی عبادت گاہیں بھی انتہائی خطرے میں ہوتیں محفوظ نہ ہوتیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے طاقت کے استعمال کی اجازت وہ صرف (دین حق) کی حفاظت کی خاطر

نہیں دی بلکہ مذہب کی حفاظت اور مذاہب کی عبادت گاہوں کی حفاظت کے لئے عطا فرمائی۔

حضور انور نے فرمایا جب اپنے دفاع کے لئے جنگ کی اجازت دی گئی تو بہت ساری شرائط کے ساتھ دی گئی۔ مثلاً قیدیوں کو غلام بنا کر نہ رکھو، ان کو آزاد کرو، ان سے فدیہ (جرمانہ کی رقم) لے کر آزاد کردو۔ بچوں، عورتوں اور بوڑھوں کو قتل نہ کرو۔ پادریوں اور مذہبی رہنماؤں کو نہ مارو، عبادت گاہوں کو تباہ نہ کرو، اسی طرح اور بھی بہت سی شرائط ہیں جنگ کی۔ آنحضرت ﷺ اور آپؐ کے خلفاء کے زمانہ میں ان سب شرائط کو مدنظر رکھتے ہوئے جنگیں ہوئیں اور مسلمانوں نے اپنا دفاع کیا اور یہ چیزیں تباہ نہ کی گئیں۔ اب دوسری طرف آجکل یہ دہشت گرد تنظیمیں یزیدیوں پر حملہ کر رہے ہیں اقلیتوں پر حملہ کر رہے ہیں اور پرانی مذہبی عمارتوں کو گرا رہے ہیں۔ اگر ایسی عمارتوں کو گرانا جائز ہوتا تو آنحضرت ﷺ اور خلفاء نہ گراتے؟ پس آج یہ دہشت گرد گروپس جو لڑائی لڑ رہے ہیں اس کا نہ (دین حق) کے جہاد سے کوئی تعلق ہے اور نہ (دین حق) کی تعلیم سے کوئی تعلق ہے۔ جو کچھ ہو رہا ہے سراسر (دینی) تعلیم کے خلاف ہے۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ آپ امن کی باتیں کرتے ہیں اور دین حق کا پیغام پہنچاتے ہیں۔ دعوت الی اللہ کرتے ہیں کیا آپ کو مخالفین سے خطرہ ہے آپ بھی نشانہ ہیں اور کیا آپ کو اس سے خوف آتا ہے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا:

اگر میں ٹارگٹ ہوں اور مجھے خوف ہے تو پھر میں کام جاری نہیں رکھ سکتا۔

حضور انور نے فرمایا:

ہر احمدی ٹارگٹ ہے۔ پاکستان میں تو قانون بنا ہوا ہے کہ احمدی نماز نہیں پڑھ سکتے، اپنی (بیوت الذکر) نہیں بنا سکتے، (بیت الذکر) میں نماز نہیں پڑھ سکتے، کلمہ طیبہ نہیں پڑھ سکتے۔ وہاں ہماری (بیوت الذکر) کو گراتے ہیں۔ (بیوت الذکر) کے میناروں کو گراتے ہیں۔

ہم لوگوں کو گرانے کی اجازت تو نہیں دیتے لیکن اگر حکومت خود گرائے تو پھر ہم روک نہیں بنتے۔

انڈونیشیا میں بھی تین احمدیوں کو بڑی بے دردی سے ظالمانہ طریق پر مارا گیا۔ انڈونیشیا میں بھی ہمارے مخالفین موجود ہیں۔ لیکن ان مخالفتوں سے اور ظلم وستم سے ہمارے کاموں میں فرق نہیں پڑتا۔ ہم اپنے مقصد کے حصول کے لئے کوشاں ہیں۔ جب ہم میں سے ہر ایک ٹارگٹ ہے تو مجھے ڈرنے کی یا خوفزدہ ہونے کی کیا ضرورت ہے۔ ہم اپنا مشن جاری رکھے ہوئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا:

آنحضرت ﷺ نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ جب (دین) کی تعلیمات بھلادی جائیں گی اور (دین) کا صرف نام رہ جائے گا۔ تو اللہ تعالیٰ مسیح موعود اور امام مہدی کو مبعوث فرمائے گا۔ ہمارا ایمان ہے کہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی ہی مسیح موعود اور امام مہدی ہیں اور آپ نے اس کا دعویٰ بھی کیا کہ آنحضرت ﷺ کی پیشگوئیوں کے مطابق جس مسیح اور مہدی نے مبعوث ہونا تھا وہ آپ ہی ہیں۔

آپ بھی مخالفین کے ٹارگٹ بنے۔ آپ کے خلاف قتل کے منصوبے بنائے گئے۔ قتل کے فتوے دیئے گئے۔ کئی مقدمات آپ کے خلاف بنائے گئے۔ بعض مقدمات تو ایسے تھے کہ ان میں سزائے موت ہوسکتی تھی۔ اگر ان سب باتوں کی وجہ سے آپ خطرہ محسوس کرتے اور آپ کو کوئی خوف ہوتا تو پھر آپ کام نہیں کر سکتے تھے۔ لیکن آپ نے بلاخوف وخطر اپنے فرائض منصبی ادا کئے اور کسی خطرہ کی کوئی پرواہ نہ کی۔

حضور انور نے فرمایا ہم (دین حق) کے وہ سپاہی ہیں جو امن کے قیام کی خاطر لڑتے ہیں۔ اگر سپاہی کو میدان جنگ میں مرنے کا خطرہ رہے تو وہ لڑ نہیں سکتا۔ پس ہم نے بھی اگر لڑنا ہے تو موت کے خوف کے بغیر لیکن تلوار کے ساتھ نہیں۔ کسی اسلحہ کے ساتھ نہیں بلکہ (دین حق) کی سچی اور حقیقی تعلیم کو لے کر اور اس کو دوسروں تک پہنچا کر امن کے قیام کے لئے کوشاں ہیں۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ آپ کو میڈیا میں کم کوریج ملتی ہے۔ جو لوگ نفرت پھیلا رہے ہیں ان کو زیادہ کوریج ملتی ہے۔ اس بارہ میں آپ کا کیا خیال ہے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا میڈیا تو ایسے آرٹیکل دیتا ہے۔ جو لوگوں کے لئے دلچسپی کا موجب ہوں۔ اگر دس افراد دہشت گردوں کے ساتھ شامل ہوں تو بڑے ہیڈنگ کے ساتھ پورے صفحہ کی خبر دی جاتی ہے اور دوسری طرف جب لاکھوں لوگ جب امن، محبت و پیار کی تعلیم لئے ہوئے جماعت احمدیہ میں شامل ہوتے ہیں تو آپ اس کی کوئی خبر نہیں دیں گے۔

حضور انور نے فرمایا جو لوگ Radicalize ہو رہے ہیں ان سے کئی گنا زیادہ امن کی طرف، (دین حق) کی حقیقی تعلیم کی طرف آ رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا یہ جو کچھ بھی ہو رہا ہے۔ اگر میں ان باتوں سے مایوس ہوتا تو کام نہ کر سکتا۔ ان چیزوں کی وجہ سے خدا کے حضور زیادہ جھکتا ہوں کیونکہ خدا اپنی مخلوق سے محبت پیدا کرتا ہے۔ خدا نے اس دنیا کو پیدا کیا اور ہم اس کا پیغام آگے پہنچانے والے ہیں۔ خدا اپنے پیغام پہنچانے والوں کو پسند کرتا ہے۔ وہ رب العالمین ہے اور ساری دنیا کے لئے رحمت بھی ہے۔ خدا تعالیٰ اپنے پیارے بندوں کے لئے جو اس کا پیغام پہنچا رہے ہیں وہ رحمت ہے تو کس طرح اپنے ان بندوں کو ہلاک ہونے دے گا۔

حضور انور نے فرمایا:

پس خدا تعالیٰ کی طرف جھکو، اپنے فرائض ادا کرو اور خدا کے حقوق ادا کرو اور لوگوں کے حقوق ادا کرو اور بنی نوع انسان کی خدمت کرو۔

حضرت اقدس مسیح موعود ایک چھوٹے سے گاؤں قادیان میں پیدا ہوئے اور وہاں سے آپ نے مسیح اور مہدی ہونے کا دعویٰ کیا۔ آپ اکیلے تھے لیکن جب آپ کا وصال ہوا تو آپ کے پیروکاروں کی تعداد نصف ملین ہو چکی تھی۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیت 207 ممالک تک پھیل چکی ہے۔ افریقن ممالک میں ہماری تعداد ملینز میں ہے۔ پاکستان میں جہاں ہماری پرسیکیوشن ہو رہی ہے۔ وہاں بھی ہم ملین میں ہیں۔ عرب ممالک میں بھی ہزاروں کی تعداد میں ہیں اور ہر سال بڑی تعداد میں عرب لوگ جماعت احمدیہ میں شامل ہو رہے ہیں اور جو لوگ دنیا بھر سے جماعت احمدیہ میں داخل ہو رہے ہیں وہ ہمارے امن وسلامتی کے پیغام اور پیار و محبت کے پیغام اور ہمارے (دین حق) کی حقیقی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی وجہ سے ہی جماعت احمدیہ میں شامل ہو رہے ہیں۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ جو لوگ آپ کو قبول کر رہے ہیں کیا وہ دہشت گردی کے ردعمل کے طور پر قبول کر رہے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا ہاں یہ ایک وجہ ہو سکتی ہے۔ دوسرے یہ کہ بہت سے لوگ ہمیں کہتے ہیں کہ آپ لوگ ہی (دین حق) کا سچا اور حقیقی پیغام دیتے ہیں۔ لوگ امن، محبت، صلح اور احمدیوں کا رویہ اور تعلیم دیکھ کر بیعت کرتے ہیں۔

جرنلسٹ نے آخری سوال یہ کیا کہ آج آپ نے Almere میں فنکشن کرنا ہے۔ (دین حق) کے خلاف جو پارٹی ہے ان کی وہاں کافی سپورٹ ہے۔ اس بارہ میں آپ کی کیا رائے ہے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ شاید وہاں مخالفت پالیٹیشن کی طرف سے ہے۔ پبلک کی طرف سے نہیں ہے۔ عوام اس بات کو سمجھتے ہیں کہ ہم کون ہیں۔

اب سنگ بنیاد کی تقریب میں کچھ الفاظ کہوں گا تو وہ سمجھ جائیں گے کہ ہم کون ہیں۔ ان کو اور بھی سمجھ آجائے گی جب میں ان کو بتاؤں گا کہ (بیت الذکر) کی حقیقت کیا ہے اور مقصد کیا ہے۔

یہ انٹرویو ایک بجکر بیس منٹ پر ختم ہوا۔ آخر پر جرنلسٹ نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

فیملی ملاقاتیں

انٹرویو کے اختتام پر پروگرام کے مطابق دوبارہ ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج 22 فیملیز اور 20 افراد نے انفرادی طور پر اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ہر ایک نے اپنے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف بھی پایا۔ حضور انور نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے بچوں اور بچیوں کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچون اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام دو بجکر بیس منٹ تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت النور تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

بیت العافیت کی تقریب سنگ بنیاد

آج پروگرام کے مطابق Almere شہر میں ''بیت العافیت'' کے سنگ بنیاد کی تقریب کا پروگرام تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تین بجکر 45 منٹ پر اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور نن سپیٹ سے المیرے کے لئے روانگی ہوئی۔ Nunspeet سے Almere شہر کا فاصلہ 50 کلو میٹر ہے۔ پچاس منٹ کے سفر کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی Almere شہر تشریف آوری ہوئی۔

شہر کا تعارف

Almere شہر صوبہ Flevoland میں واقع ہے۔ اس شہر کو 1971ء میں سمندر کے ایک حصہ کو خشک کر کے آباد کیا گیا تھا۔ 44 سال قبل یہاں صرف سمندر تھا اور آج ایک خوبصورت شہر آباد ہے۔ یہ شہر قریباً ایک لاکھ 84 ہزار نفوس کو سموئے ہوئے ہے۔

یہاں Lelysted کے علاقہ میں سال 2007ء میں جماعت کا قیام عمل میں آیا اور اب جماعت کو یہاں (بیت الذکر) بنانے کی توفیق مل رہی ہے۔

(بیت الذکر) کے قطعہ زمین کا رقبہ 1835 مربع میٹر ہے اور یہ قطعہ زمین دو لاکھ 76 ہزار میں خریدا گیا۔ یہاں دومنزلہ (بیت الذکر) تعمیر ہوگی اور تعمیر ہونے والے حصہ کا رقبہ 634 مربع میٹر ہے۔ مینار کی اونچائی ساڑھے اٹھارہ میٹر ہے۔ (بیت الذکر) میں ڈیڑھ صد افراد نماز ادا کر سکیں گے اور بیت الذکر سے ملحقہ ہال میں یکصد افراد نماز ادا کر سکیں گے۔ اس طرح مجموعی طور پر اڑھائی صد افراد کے نماز ادا کرنے کی گنجائش ہوگی۔ بیت الذکر کے ساتھ جماعتی مشن ہاؤس اور دفاتر بھی تعمیر ہوں گے۔

المیرے (Almere) شہر میں داخل ہونے کے بعد جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی گاڑی اس قطعہ زمین پر پہنچی۔ تو احباب جماعت نے بہت پُرتپاک طریق سے اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا اور خوش آمدید کہا۔

المیرے کے مقامی صدر جماعت مکرم محبوب احمد رانجھا صاحب نے حضور انور کا استقبال کرتے ہوئے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ اس موقع پر المیرے شہر کے لوکل میئر Dhr. F. Huis نے بھی حضور انور کا استقبال کیا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔

سنگ بنیاد کی تقریب کے لئے مردوں اور عورتوں کے لئے علیحدہ علیحدہ مارکیز لگائی گئی تھیں۔ آج کی اس تقریب میں بڑی تعداد میں مہمان حضرات شامل ہورہے تھے۔ شامل ہونے والے مہمانوں کی مجموعی تعداد 102 تھی۔ جن میں المیرے شہر کے لوکل میئر، ججز، وکلاء، ڈاکٹرز، آرکیٹیکٹس، مذہبی لیڈرز اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے مہمان شامل تھے۔ اس کے علاوہ البانیا (Albania)، Montenegro، کروشیا (Croatia)، سویڈن اور سپین (Spain) اور سوئٹزرلینڈ کے ممالک سے پارلیمنٹ کی تقریب میں شامل ہونے والے مہمان بھی آج کی اس سنگ بنیاد کی تقریب میں شامل تھے۔

آج کی تقریب اس لحاظ سے بھی بہت اہمیت کی حامل تھی کہ آج سے ساٹھ سال قبل 1955ء میں ہالینڈ کی سرزمین پر جماعت کی پہلی بیت الذکر بیت مبارک Den Haag میں تعمیر ہوئی تھی اور آج ساٹھ سال بعد المیرے شہر میں جماعت کی باقاعدہ دوسری بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا جارہا تھا۔

حضور انور کی آمد سے قبل تمام مہمان مارکی میں اپنی اپنی نشستوں پر بیٹھے ہوئے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مارکی میں سٹیج پر تشریف لائے اور تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جو مکرم ایمن عودہ صاحب نے کی اور اس کا ڈچ زبان میں ترجمہ ڈاکٹر زبیر اکمل صاحب نے پیش کیا۔

امیر صاحب کا ایڈریس

اس کے بعد مکرم امیر صاحب ہالینڈ ھبۃ النور فرحاخن صاحب نے تعارفی ایڈریس پیش کرتے ہوئے آنے والے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ امیر صاحب نے بتایا کہ یہاں المیرے (Almere) میں ایک دن میں پچاس ہزار لوگوں تک گھر گھر جاکر جماعت کا تعارف کروایا۔ اس کام کے لئے یہاں کے ایک سکول نے ہماری بہت مدد کی۔ امیر صاحب ہالینڈ نے جماعت کی پہلی بیت الذکر بیت مبارک ھیگ کی مختصر تاریخ بیان کرتے ہوئے بتایا کہ یہ بیت الذکر 1955ء میں تعمیر ہوئی تھی اور اب ہم 60 سال کے بعد اپنی دوسری بیت الذکر تعمیر کر رہے ہیں۔

شہر کے لوکل مشیر کا ایڈریس

امیر صاحب ہالینڈ کے ایڈریس کے بعد المیرے شہر کے لوکل مشیر DHR. F. Huis نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا:

میں سوچ رہا تھا کہ اپنا ایڈریس ڈچ زبان میں کروں یا انگریزی میں؟ تو پھر میں نے فیصلہ کیا کہ حضور انور کی تکریم میں انگریزی میں کروں۔ اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ میری تقریر مختصر ہوگی اور میری مختصر تقریر رکھنے کا مقصد یہ ہے ہم حضور انور کی تقریر سنیں کیونکہ گو ہم ایک ہی سال میں پیدا ہوئے ہیں لیکن حضور انور کا علم وحکمت میرے علم وحکمت سے کہیں زیادہ ہے۔ اس لئے میں اپنے آپ کو سننے کی بجائے حضور انور کو سننا زیادہ پسند کروں گا۔

موصوف نے کہا:

میں المیرے جہاں یہ بیت الذکر تعمیر ہونی ہے کے متعلق صرف اتنا کہنا چاہتا ہوں کہ ہمارا معاشرہ نہ صرف ملٹی کلچرل ہے بلکہ اس کے اندر بہت زیادہ برداشت کا مادہ پایا جاتا ہے۔ ان الفاظ کے ساتھ میں حضور انور کو خوش آمدید کہتا ہوں۔

خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطاب کا آغاز تشہد، تعوذ وتسمیہ سے فرمایا:

تمام معزز مہمانان! السلام علیکم......اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں آپ سب پر نازل ہوں۔ میں نے سوچا تھا کہ آج میں اپنا خطاب مختصر رکھوں لیکن اس شہر کے میئر اس حوالہ سے سبقت لے گئے ہیں۔ کیونکہ ان کی تقریر میری تقریر سے بھی زیادہ مختصر نکلی۔

اس کے بعد میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ہم آج اس شہر میں اپنی نئی (بیت الذکر) کا سنگ بنیاد رکھنے کے لئے جمع ہوئے ہیں۔ اس (بیت الذکر) کی تکمیل کے بعد انشاء اللہ یہ (بیت الذکر) ہالینڈ میں جماعت احمدیہ کی دوسری باقاعدہ (بیت الذکر) ہوگی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

بڑی تشویش کی بات ہے کہ آج دنیا کی حالت ایسی ہے کہ مغربی ممالک کے اکثر لوگ ڈرتے ہیں کہ جب (-) کہیں جمع ہوتے ہیں یا اپنی (-) یا مراکز بناتے ہیں تو لازماً اس کے پیچھے کوئی خطرہ یا فتنہ ہوتا ہے۔ بعض لوگ تو یہ سمجھتے ہیں کہ دنیا کے اس حصہ میں (-) کی موجودگی ہی ان کے معاشرے کا امن اور تحفظ کو تباہ کرنے کا باعث بن جاتی ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ آج جو مہمان یہاں آئے ہیں ان میں سے بھی بعض اسی طرح کے خدشات رکھتے ہوں۔ اس لئے اس (بیت الذکر) کے سنگ بنیاد کے ساتھ میں اس شہر کے لوگوں کو بتانا چاہوں گا کہ ایسی بات ہرگز نہیں ہے! ہم نے اس (بیت الذکر) کا نام بیت العافیت رکھا ہے جس کا مطلب ہے یہ تمام لوگوں کے لئے امن اور تحفظ کی جگہ ہے۔ بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مسیح موعود نے اپنے ایک شعر میں بیان فرمایا: ؎

صدق سے میری طرف آؤ اسی میں خیر ہے
ہیں درندے ہر طرف میں عافیت کا ہوں حصار

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس احمدیوں کی ہر (بیت الذکر) چاہے وہ دنیا میں کہیں بھی تعمیر ہو امن اور تحفظ کی جگہ اور انسانیت کے لئے جائے پناہ ہے۔ درحقیقت (دین حق) کے مطابق جو بھی (بیت الذکر) تعمیر کرتا ہے وہ دراصل اللہ تعالیٰ کا گھر تعمیر کرتا ہے۔ ہم نجی زندگیوں میں اگر اپنے لئے گھر بنائیں تو ہم اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کرتے ہیں کہ یہ ایسی جگہ ہو جہاں ہم اپنے آپ کو محفوظ سمجھیں اور جہاں ہم حقیقی طور پر ذہنی آرام وسکون پا سکیں۔ پس اللہ تعالیٰ کے گھر کی تعمیر میں یہ کیسے ممکن ہے کہ ہم ایک ایسی (بیت الذکر) بنانے کی کوشش کریں جو دوسروں کے لئے نقصان اور خطرہ کا ذریعہ ہو؟ ہمارا ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کے امن وامان کا منبع ہے اور سب کا محافظ ہے اور اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق سے بھی یہی چاہتا ہے کہ وہ اس کی صفات کو اپنائیں۔ چنانچہ ایک سچے (احمدی) کا یہ فرض ہے کہ وہ سب کے ساتھ پیار اور محبت کا اظہار کرے اور معاشرے کے امن کا محافظ ہو۔ پس یہ واضح ہو کہ یہ (بیت الذکر) جس کا سنگ بنیاد آج رکھا جارہا ہے وہ سب کے لئے جائے پناہ اور امن اور تحفظ کا ایک عظیم الشان نشان ہوگی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ظاہری امن اور تحفظ کے علاوہ یہ (بیت الذکر) اندرونی طور پر امن وتحفظ کا بھی ذریعہ ہوگی۔ کیونکہ جب انسان اللہ تعالیٰ سے حقیقی تعلق قائم کرتا ہے تو پھر وہ اچھائی اور امن کے علاوہ کسی بھی قسم کی کوئی بات اور حرکت نہیں کرسکتا۔ اس کا دل تمام نفرتوں اور بغضوں سے پاک ہوجاتا ہے۔ اس لئے میں آپ کو پھر یقین دلاتا ہوں کہ یہ (بیت الذکر) ہرگز معاشرے کے امن کو خطرہ کا باعث نہیں ہوگی۔ یہ کبھی بھی اختلافات اور دشمنی کا ذریعہ نہیں بنے گی بلکہ یہ انسانیت کو متحد کرنے کا کام کرے گی۔ یہ حقیقی بھائی چارہ اور محبت کی روح پیدا کرے گی۔ یہ بیت الذکر احمدی (-) کے لئے امن سے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کا ذریعہ ہوگی، جہاں یہ اکٹھے ہوکر خدائے واحد کی عبادت کریں گے۔ یہ وہ جگہ ہوگی جہاں یہ اکٹھے ہوکر تمام معاشرے میں امن پھیلانے کی کوشش کریں گے۔ جب یہ (بیت الذکر) مکمل ہوجائے گی تو ہمارے ہمسائے اور دیگر افراد براہ راست (دین حق) کی حقیقی تعلیم کے نمونے دیکھیں گے اور وہ امن، برداشت، باہمی احترام اور محبت کے علاوہ نہ کوئی بات دیکھیں گے اور نہ ہی کوئی بات سنیں گے۔ لوکل احمدی (-) اخلاق اور بھائی چارہ کے بہت اعلیٰ نمونے قائم کریں گے۔ وہ خداتعالیٰ کی تمام مخلوق کے لئے سچی ہمدردی اور خلوص ظاہر کریں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

میں یہ بھی واضح کرنا چاہتا ہوں کہ جیسا کہ (بیوت الذکر) اللہ کے گھر ہیں، لہٰذا یہ تمام امن پسند افراد کے لئے کھلی ہیں۔ ہماری (بیوت الذکر) کے کوئی خفیہ عزائم نہیں ہیں اور نہ یہ کسی خفیہ مقاصد کے لئے قائم کی جاتی ہیں۔ بلکہ اس اور اس جیسی تمام (بیوت الذکر) کے دروازے ہمیشہ کھلے ہوں گے۔ جو بھی (بیت الذکر) آنا چاہے گا اسے بڑی خندہ پیشانی سے خوش آمدید کہا جائے گا۔ جو کچھ میں نے ابھی کہا ہے اس کے تناظر میں مجھے یقین ہے کہ وہ مقامی افراد جو (بیت الذکر) کے حوالہ سے تحفظات رکھتے ہوں وہ جلد جان لیں گے کہ ان کے خدشات بے بنیاد تھے۔ مجھے یہ بھی یقین ہے کہ جب یہ (بیت الذکر) مکمل ہو جائے گی تو لوکل احمدی (-) آپس میں بھی اور مقامی کمیونٹی کے ساتھ بھی محبت اور پیار کے پہلے سے بڑھ کر نمونے دکھائیں گے۔ وہ تمام دنیا پر یہ ثابت کریں گے کہ احمدیہ (بیوت الذکر) امن کی مشعلیں ہیں جو معاشرے کو محبت، ہمدردی اور باہمی احترام سے منور کرتی ہیں۔ اس (بیت الذکر) کے ذریعہ آپ (دین حق) کی امن اور مذہبی آزادی کے ساتھ وابستگی ہر طرف عیاں ہوتی دیکھیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

میں اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے لوکل کونسل، میئر اور مقامی افراد کا دلی شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے ہمیں سپورٹ کیا اور ہمیں (بیت الذکر) تعمیر کرنے کی اجازت دی۔ یہاں اکثر احمدی وہ ہیں جنہیں اپنے ملک سے مذہبی مظالم کے باعث ہجرت کرنا پڑی تھی۔ عبادت میں سخت روکیں ڈالنے اور اپنے ملک میں امن سے رہنے کی اجازت نہ ہونے کے باوجود انہوں نے نفرت کا جواب نفرت سے نہیں دیا اور انہوں نے کبھی بھی قانون اپنے ہاتھ میں نہیں لیا۔ بلکہ ہمیشہ صبر اور دعاؤں سے جواب دیا اور اپنا معاملہ خداتعالیٰ کے سپرد کیا جیسا کہ (دین) تعلیم دیتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آخر پر میں ایک مرتبہ پھر مقامی انتظامیہ اور افراد کے لئے اپنے دلی شکریہ کے جذبات کا اظہار کرنا چاہتا ہوں، جنہوں نے یہاں (بیت الذکر) کی تعمیر کرنے کے لئے ہماری کوششوں میں ہماری مدد کی۔ یہ آپ کی مہربانی اور کھلے دل ہیں جن کے باعث وہ افراد جو پہلے مذہبی مظالم کا شکار کئے گئے اور محروم تھے اب حقیقی مذہبی آزادی حاصل کریں گے اور عنقریب باقاعدہ تعمیر کی جانے والی (بیت الذکر) میں عبادت کریں گے۔

پس احمدیوں کا یہاں امن سے رہنا ہی اس معاشرے اور ملک کے لئے بطور گواہی کافی ہے۔ آپ سب کا بہت شکریہ۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب پانچ بجکر پانچ منٹ تک جاری رہا۔ خطاب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس جگہ تشریف لے گئے جہاں بیت العافیت کا سنگ بنیاد رکھا جانا تھا۔

سنگ بنیاد

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعاؤں کے ساتھ پہلی اینٹ نصب فرمائی۔ اس کے بعد حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے دوسری اینٹ رکھی پھر بعدازاں علی الترتیب درج ذیل جماعتی عہدیداران اور دیگر افراد کو ایک ایک اینٹ رکھنے کی

سعادت نصیب ہوئی۔

مکرم ہبۃ النور فرحاخن صاحب امیر جماعت احمدیہ ہالینڈ

مکرم عبدالحمید خان درفیلدن صاحب نائب امیر ہالینڈ

مکرم DHR. F. Huis صاحب میئر المیرے سٹی

خاکسار عبدالماجد طاہر ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

مکرم مبارک احمد ظفر صاحب ایڈیشنل وکیل المال لندن

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری

مکرم نعیم احمد وڑائچ صاحب مربی انچارج ہالینڈ

مکرم حامد کریم صاحب مربی ہالینڈ، مکرم سفیر احمد صدیقی صاحب مربی ہالینڈ

مکرم اظہر علی نعیم صاحب صدر مجلس انصاراللہ

مکرم عطاء القیوم عارف صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ ہالینڈ

مکرمہ عابدہ احسن چوہدری صاحبہ صدر لجنہ ہالینڈ

عزیزہ روبینہ النور واقفہ نو

عزیزم رضوان ملہی واقف نو

مکرم مظفر حسین صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ ہالینڈ

مکرم حنیف ہینڈرکس صاحب سیکرٹری جائیداد جماعت احمدیہ ہالینڈ

مکرم عبدالباسط صاحب چیئرمین فنڈ ریزنگ کمیٹی ہالینڈ بیت الذکر فنڈ

مکرم عثمان بدولہ صاحب ریجنل امیر ایمسٹرڈم ریجن

مکرم محبوب الٰہی رانجھا صاحب صدر جماعت احمدیہ المیرے

مکرم فرحان علی بخش صاحب آرکیٹیکٹ بیت العافیت

مسز فراو کے ڈی یونگ

پروجیکٹ مینیجر المیرے پورٹ

پروجیکٹ مینیجر المیرے پورٹ مقامی

سنگ بنیاد کی تقریب کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ دعا کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لجنہ کی مارکی میں تشریف لے گئے جہاں بچیوں نے دعائیہ نظمیں اور ترانے پیش کئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کچھ دیر کے لئے یہاں تشریف فرما رہے۔ خواتین شرف زیارت سے فیضیاب ہوئیں۔ حضور انور نے ازراہ شفقت بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لجنہ کی مارکی سے باہر تشریف لائے تو بچے ایک طرف کھڑے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت تمام بچوں کو بھی چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

عشائیہ

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مردانہ مارکی میں تشریف لے آئے جہاں مقامی جماعت نے تمام مہمانوں کے لئے ڈنر کا انتظام کیا ہوا تھا۔ تمام مہمانوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی معیت میں کھانا کھایا۔ کھانے کے پروگرام کے بعد مہمانان کرام باری باری سٹیج پر آکر حضور انور سے ملاقات کی سعادت پاتے رہے، حضور انور ازراہ شفقت مہمانوں سے گفتگو فرماتے۔ مہمان حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پاتے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت، مہمانوں کو تحائف بھی عطا فرمائے۔

المیرے شہر کی پولیس کے بعض آفیسرز آئے ہوئے تھے۔ انہوں نے آخر پر حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔

بعدازاں چھ بجکر پینتالیس منٹ پر یہاں سے واپس Nunspeet کے لئے روانگی ہوئی۔ ساڑھے سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی نن سپیٹ (Nunspeet) تشریف آوری ہوئی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

اعلان نکاح

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آٹھ بجے بیت النور تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد مکرم نعیم احمد وڑائچ صاحب مربی انچارج ہالینڈ نے حضور انور کی اجازت سے درج ذیل نکاح کا اعلان فرمایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دوران تشریف فرما رہے۔

عزیزہ نصیرہ عفت صاحبہ بنت مکرم کوثر احمد صاحب آف ہالینڈ کا نکاح مکرم بخاری ٹومی کاہلوں صاحب مقیم لندن (یوکے) کے ساتھ طے پایا۔

نکاح کے اعلان کے بعد آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی اور فریقین کو شرف مصافحہ بخشا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

مہمانوں کے تاثرات

بیت العافیت المیرے کے سنگ بنیاد کی تقریب کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جو خطاب فرمایا اس کا مہمانوں پر گہرا اثر ہوا اور بعض مہمانوں نے برملا اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔

المیرے کے میئر Mr. F. Huis نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں نے اس سے پہلے اپنی زندگی میں ایسی شخصیت نہیں دیکھی جس کی باتوں کا اثر دل پر ہوتا ہے۔ حضور انور کا پیغام المیرے میں ایک پُرامن فضا قائم کرنے کے لئے ایک نہایت ہی اثر انگیز پیغام ہے اور ہم سب کو مل کر اس کو عملی طور پر نافذ کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ خلیفۃ المسیح نے جس طرح سے امن کا پیغام دیا ہے وہ یقین رکھتے ہیں کہ اس بیت الذکر کے ذریعہ سے یہ پیغام ضرور پھیلے گا۔

المیرے کے ایک کونسلر Dr Nico Van Duijn (نیکو فان داؤن) نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ جماعت کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہتے ہیں۔ خلیفۃ المسیح نے اپنے خطاب میں جماعت کے لوگوں کو جس طرح اس بیت الذکر کی تعمیر کے ساتھ ساتھ امن کا پیغام پھیلانے کی ہدایت فرمائی ہے اس سے المیرے میں انٹیگریشن کے عمل کو تقویت ملے گی۔ موصوف نے کہا اس سے اچھا پروگرام میں نے زندگی میں نہیں دیکھا۔

لوکل کونسل کے ایک ممبر Rob Van Dijk صاحب نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا **مجھے ایسا لگتا ہے کہ آئندہ آنے والا وقت آپ کے خلیفہ اور جماعت احمدیہ کا ہے۔**

یہودی کمیونٹی کے سربراہ Mr. Harry Knot (ہاری کنوت) نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا یہ پہلا موقع ہے کہ انہیں خلیفۃ المسیح کو اتنے قریب سے دیکھنے کا موقع ملا ہے۔

حضور کی تقریر تمام مکاتب فکر کے لوگوں کے لئے مشعل راہ ہے۔

یونیورسل پیس فیڈریشن کے Mr. Hans Campman اور ان کے ایک ساتھی Wim Koetsier نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے آج خلیفۃ المسیح کو پہلی دفعہ دیکھا ہے۔ امن کے قیام کے حوالے سے خلیفہ کا خطاب نہایت اہم تھا اور ہمارے مذہب کے عین مطابق تھا۔ آپ کی اور ہماری منزل اس حوالہ سے ایک ہی ہے۔

لوکل کونسل کے ایک ممبر Asjen Van Dijk نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا میں آپ خلیفہ کے خطاب سے بہت متاثر ہوا ہوں اور آئندہ بھی آپ لوگوں کے پروگراموں میں آنا چاہتا ہوں کیونکہ آپ کے خلیفہ موجودہ دور میں انسانیت کے علمبردار ہیں۔

ایک سیاسی جماعت لبرل کے ایک لیڈر DHR. Mark Wigger نے کہا خلیفۃ المسیح کو دیکھ کر لگتا ہے کہ **مستقبل میں آپ کی جماعت ہی اس دنیا میں امن کی ضامن ہے۔**

جس علاقہ میں ہماری بیت الذکر تعمیر ہو رہی ہے اس علاقہ کے پولیس کے انچارج DHR. Pieter Roeters نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں آج کے پروگرام کے انتظامات کو دیکھ کر بہت متاثر ہوا ہوں۔ میں حیران ہوں کہ آپ نے اتنا اچھا پروگرام کس طرح کر لیا ہے۔ میں نے پہلے کبھی ایسا اعلیٰ آرگنائزڈ پروگرام نہیں دیکھا۔

محترمہ Jessica Kips صاحبہ ایک سیاسی پارٹی کی سابقہ ممبر کونسل ہیں۔ حضور انور کا خطاب سن کر کہنے لگیں کہ دین حق کے خلیفۃ المسیح جو بات کرتے ہیں سیدھی دل کو لگتی ہے۔ حالانکہ میں احمدی نہیں ہوں لیکن جو سچی بات ہے اس کا اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکتی۔

ایک ترک مسلمان خاتون MW Laila صاحبہ نے کہا کہ خدا کرے کہ یہ بیت الذکر جلد مکمل ہو اور ہم یہاں آکر نماز ادا کریں۔ اس سے پہلے ہم مراکو کی مسجد میں جاتی ہیں لیکن وہ شرک سے بھرپور ہیں۔ خلیفہ کو دیکھ کر اور ان کی تقریر سن کر لگتا ہے کہ اس وقت اس پُرآشوب زمانہ میں صرف واحد یہی وجود ہے جو خدا کی طرف بلانے والا ہے۔

اسی روز شام نیشنل مسلم ریڈیو (Moslimomroep) نے ساڑھے چار منٹ کی رپورٹ المیرے کی بیت الذکر کی تعمیر کے پروگرام کے بارہ میں نشر کی۔ جس میں حضرت مسیح موعود کی آمد ثانی کے بارہ میں بتایا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بارہ میں بتایا گیا کہ آپ حضرت مسیح موعود کے خلیفہ ہیں اور المیرے میں بیت الذکر کے سنگ بنیاد کے لئے تشریف لائے ہیں۔ حضور انور کے خطاب کے کچھ حصے بھی سنائے گئے۔

گاؤں کرایہ پر حاصل کریں

وسطی یورپ کے ملک ہنگری میں دارالحکومت بڈاپسٹ سے 180 کلومیٹر کی دوری پر می گیئر نامی گاؤں واقع ہے۔ می گیئر چھوٹا سا مگر خوبصورت گاؤں ہے جس کے چہار اطراف فطرت کی رنگینیاں بکھری ہوئی ہیں۔ کرسٹوف بیچر بیس مکانات پر مشتمل گاؤں کا میئر ہے۔ گاؤں کے بیس میں سے محض پانچ گھر آباد ہیں۔ ان میں کل اٹھارہ افراد رہتے ہیں۔ گذشتہ دنوں کرسٹوف کی جانب سے مقامی اخبارات میں اور انٹرنیٹ پر اشتہار شائع ہوا جس میں کہا گیا تھا کہ اس کا گاؤں 2 لاکھ 10 ہزار فورنٹس مقامی کرنسی یومیہ پر کرائے پر دستیاب ہے۔ اشتہار کے مطابق کرایہ دار اس خوب صورت گاؤں میں موجود تمام سہولیات استعمال کرنے کے مجاز ہوں گے۔

می گیئر کے درمیان سے چار سڑکیں گزرتی ہیں، یہاں میئر کا دفتر اور ایک ثقافتی مرکز بھی موجود ہے۔ اس کے علاوہ گاؤں کے سات مکان تمام ضروری سہولیات سے آراستہ کیے گئے ہیں۔ می گیئر کو کرایہ پر حاصل کرنے والا ان تمام سہولیات بشمول میئر کا دفتر، ثقافتی مرکز استعمال کرنے کا مجاز ہوگا۔ اس کے علاوہ دو گھوڑے، دو گائیں، تین بھیڑیں، پولٹری ہاؤس اور چار ہیکٹر تقریباً دس ایکڑ قابل کاشت اراضی بھی اس کے تصرف میں ہوگی۔ متوقع کرایہ دار کو کرسٹوف نے گاؤں کا ڈپٹی میئر بننے کی بھی پیش کش کی ہے۔ کرسٹوف کا کہنا ہے کہ کرایہ دار ایک ہفتے کے لئے ڈپٹی میئر کا عہدہ سنبھال سکتا ہے اور اگر چاہے تو گاؤں میں گزرنے والی سڑکوں کے نام بھی تبدیل کر سکتا ہے۔

کرسٹوف کا کہنا ہے گاؤں کو کرائے پر دینے سے اس کا مقصد ترقیاتی کاموں کے لئے فنڈز اکٹھا کرنا ہے۔ اور اس سے بھی اہم لوگوں کی توجہ اس گاؤں کی طرف مبذول کروانا ہے۔ جس کے بیشتر مکین نقل مکانی کر کے شہر میں جا بسے ہیں۔

(روزنامہ ایکسپریس 10 مارچ 2015ء)

☆.........☆.........☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 120718 میں آنسہ پروین

زوجہ قمر عاصم قوم جٹ پیشہ استاد عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وہاڑی ضلع و ملک وہاڑی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 25 ہزار روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ آنسہ پروین گواہ شد نمبر 1۔ بشیر احمد بھٹی ولد حسن محمد بھٹی گواہ شد نمبر 2۔ جمشید علی بٹ ولد انصار احمد بٹ

مسل نمبر 120719 میں حمزہ شاہد

ولد شاہد احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وہاڑی ضلع و ملک وہاڑی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2 فروری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 14000 روپے سالانہ بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حمزہ شاہد گواہ شد نمبر 1۔ بلال احمد بٹ ولد انصار احمد گواہ شد نمبر 2۔ جمشید احمد ولد انصار احمد

مسل نمبر 120720 میں سعدیہ

بنت بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسماعیل آباد ضلع و ملک عمرکوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 1.75 تولہ مالیتی 94500 روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ سعدیہ گواہ شد نمبر 1۔ عبدالغفار ولد عبدالرؤف گواہ شد نمبر 2۔ محمد قیصر شہزاد ولد محمد اعظم

مسل نمبر 120721 میں تارہ حنا

بنت بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسماعیل آباد ضلع و ملک عمرکوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 1.75 تولہ مالیتی 94500 روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ تارہ حنا گواہ شد نمبر 1۔ عبدالغفار ولد عبدالرؤف گواہ شد نمبر 2۔ محمد قیصر شہزاد ولد محمد اعظم

مسل نمبر 120722 میں فائزہ احمد

بنت چوہدری منیر احمد ذوالفقار قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع و ملک عمرکوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ فائزہ احمد گواہ شد نمبر 1۔ چوہدری منیر احمد ذوالفقار ولد چوہدری نذیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ توصیف احمد ولد چوہدری منیر احمد ذوالفقار

مسل نمبر 120723 میں شمائلہ لقمان

زوجہ طاہر احمد وجاہت قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت 1998ء ساکن گوٹھ جمال پور ضلع و ملک خیر پور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 40 ہزار روپے (2) جیولری 7.24 گرام مالیتی 24 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ شمائلہ لقمان گواہ شد نمبر 1۔ طاہر احمد وجاہت ولد غلام فرید گواہ شد نمبر 2۔ ساجد احمد ولد بشارت احمد

مسل نمبر 120724 میں محمد رمضان

ولد پیار محمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ جعفر انڑ ٹھری میرواہ ضلع و ملک خیر پور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8 جون 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رمضان گواہ شد نمبر 1۔ ناصر اکبر گوپانگ ولد علی اکبر گوپانگ گواہ شد نمبر 2۔ علی محمد گرگیز ولد بیڑو خان

مسل نمبر 120725 میں ثمرین قمر

ولد منیر احمد طاہر قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گگو منڈی تحصیل بورے والا ضلع و ملک وہاڑی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11 ستمبر 2013ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ثمرین قمر گواہ شد نمبر 1۔ نصیر احمد ولد احمد دین گواہ شد نمبر 2۔ دانیال احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 120726 میں امتل رشید

زوجہ محمد اکرم تاڑ قوم برلاس پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 13 گلی 1 شہباز کالونی ضلع و ملک بدین پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 2 تولہ مالیتی 1 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ امتل رشد گواہ شد نمبر 1۔ نصیر احمد کھوکھر ولد منیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ ملک رفیع احمد ولد ملک ریاض احمد

مسل نمبر 120727 میں صبیحہ ظفر

بنت ظفر اللہ قوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ اڈیکی موضع شیر گڑھ ضلع و ملک لیہ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ صبیحہ ظفر گواہ شد نمبر 1۔ ظفر اللہ ولد سید رسول گواہ شد نمبر 2۔ طاہر احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر 120728 میں حمزہ احمد

ولد منور احمد سدھو قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 12/C ریاض کالونی بہاولپور ضلع و ملک بہاولپور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حمزہ احمد گواہ شد نمبر 1۔ محمد شفیق قیصر ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2۔ طارق احمد ولد نور الحق

مسل نمبر 120729 میں زاہدہ پروین

زوجہ مبشر احمد قوم وینس پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹھے والا ضلع و ملک ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 3 تولہ مالیتی 1 لاکھ 38 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ زاہدہ پروین گواہ شد نمبر 1۔ منور احمد ولد محمد رفیق گواہ شد نمبر 2۔ مبشر احمد ولد محمد رفیق

مسل نمبر 120730 میں امۃ المتین

زوجہ تنویر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تنویٹ احمد جمال آباد کینٹ ضلع و ملک ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12 جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 4 تولہ مالیتی 2 لاکھ روپے (2) حق مہر 15 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ المتین گواہ شد نمبر 1۔ عبدالسلام ولد چوہدری محمد یعقوب گل گواہ شد نمبر 2۔ ملک الطاف احمد ولد ملک نور عالم

مسل نمبر 120731 میں ثوبان تنویر

ولد تنویر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملتان ضلع و ملک ملتان، پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ

کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ثوبان تنویر گواہ شد نمبر1۔ عبدالسلام چوہدری ولد چوہدری محمد یعقوب گل گواہ شد نمبر2۔ ملک الطاف احمد ولد ملک نور عالم

مسل نمبر 120732 میں اذکار احمد

زوجہ عبدالسلام قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملتان ضلع و ملک ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اذکار احمد گواہ شد نمبر1۔ عبدالسلام ولد چوہدری محمد یعقوب گل گواہ شد نمبر2۔ مبشر احمد ولد محمد یعقوب گل

مسل نمبر 120733 میں سمعیہ ناصر

زوجہ منصور احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دجال جامپور ضلع و ملک راجن پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر بصورت زیور 1.75 تولہ مالیتی 80 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ سمیعہ ناصر گواہ شد نمبر1۔ مبشر احمد ولد چوہدری علی گواہ شد نمبر2۔ نثار احمد ولد چوہدری علی

مسل نمبر 120734 میں فیضان احمد

ولد ریاض احمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ ضلع و ملک جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14 فروری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فیضان احمد گواہ شد نمبر1۔ ابرار احمد ولد مختار احمد گواہ شد نمبر2۔ مقصود احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 120735 میں عشرت محمود

زوجہ محمود احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak No 5/3L ضلع و ملک جھنگ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14 فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 2 لاکھ 60 ہزار روپے (2) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور 90 ہزار روپے (3) جیولری 49 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عشرت محمود گواہ شد نمبر1۔ مبشر احمد طارق ولد محمد صادق گواہ شد نمبر2۔ محمود احمد ولد مبشر احمد طارق

مسل نمبر 120736 میں فیاض احمد

ولد نصیر احمد قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع و ملک سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم ستمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستا ن ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زرعی زمین 12 کنال 15 لاکھ روپے (2) مکان مشترکہ (1/2 حصہ) 10 مرلہ 11 لاکھ روپے (3) گودام 1Fit*8 مالیتی 1 لاکھ 50 ہزار (4) جانور 2 عدد مالیتی 2 لاکھ روپے (6) حویلی 4 مرلہ مالیتی 4 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 11 ہزار روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فیاض احمد گواہ شد نمبر1۔ محمد احسن ولد ناصر احمد گواہ شد نمبر2۔ محمد بوٹا طاہر ولد سلطان احمد

مسل نمبر 120737 میں آمنہ

زوجہ لقمان احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑتانوالہ ضلع و ملک سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 5 تولہ (2) حق مہر 1 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ آمنہ گواہ شد نمبر1۔ لقمان احمد رزاق ولد لعل احمد خان گواہ شد نمبر2۔ لقمان احمد ولد احسان الٰہی

مسل نمبر 120738 میں طارق احمد

ولد بشارت احمد قوم گجر پیشہ غیر ہنر مندی مزدوری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوندکے ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20 فروری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4 ہزار روپے ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق احمد گواہ شد نمبر1۔ فاروق احمد ولد محمد غفور گواہ شد نمبر2۔ حاجی جمشید احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 120739 میں صادقہ بیگم

زوجہ محمد اقبال قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈیکے گورائیہ ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28 فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر (وصول شدہ) 3 ہزار روپے (2) جیولری 2 تولہ مالیتی 1 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ صادقہ بیگم گواہ شد نمبر1۔ سرفراز احمد ولد نصیر احمد بٹ گواہ شد نمبر2۔ کاشف محمود ولد محمود احمد

مسل نمبر 120740 میں سلمہ رفیق

بنت محمد رفیق قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہیلاں آزاد کشمیر ضلع و ملک کوٹلی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 3 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ سلمہ رفیق گواہ شد نمبر1۔ حبیب سلیمان ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر2۔ محمد فاروق ولد بدر دین

مسل نمبر 120741 میں ابوبکر علی

ولد محمد اسلم قوم رحمانی پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قائم پور ورکاں ضلع و ملک گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12 اپریل 2012ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) موٹر سائیکل 60 ہزار روپے (2) نقد رقم 25 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ابوبکر علی گواہ شد نمبر1۔ حافظ جری احمد ولد مقصود احمد گواہ شد نمبر2۔ عبدالکریم ولد اللہ دتہ

مسل نمبر 120742 میں نائلہ جری

بنت حافظ جری احمد ورک قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قائم پور ورکاں ضلع و ملک گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 6 گرام مالیتی 25 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ نائلہ جری گواہ شد نمبر1۔ حافظ جری احمد ولد مقصود احمد گواہ شد نمبر2۔ محمد اکرم ولد عبدالکریم

مسل نمبر 120743 میں فریحہ کنول

بنت حافظ جری احمد قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قائم پور ورکاں ضلع و ملک سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4 نومبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 6 گرام مالیتی 25 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ فریحہ کنول گواہ شد نمبر1۔ حافظ جری احمد ولد مقصود احمد گواہ شد نمبر2۔ محمد اکرم ولد عبدالکریم

مسل نمبر 120744 میں محمد اسلم

ولد عبدالکریم قوم رحمانی پیشہ دکاندار عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قائم پور ورکاں ضلع و ملک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 12 مرلہ اس وقت مجھے مبلغ 8500 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت

تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد اسلم گواہ شد نمبر 1۔حافظ جری احمد ولد مقصود احمد گواہ شد نمبر 2۔محمد اکرم ولد عبدالکریم

مسل نمبر 120745 میں فوزیہ اکرم

زوجہ محمد اکرم قوم رحمانی پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قائم پور ورکاں ضلع و ملک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 6 تولہ مالیتی 2 لاکھ 88 ہزار روپے (2) حق مہر 8 ہزا روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔فوزیہ اکرم گواہ شد نمبر 1۔عبدالکریم ولد اللہ دتہ گواہ شد نمبر 2۔ حافظ جری احمد ولد مقصود احمد

مسل نمبر 120746 میں بشریٰ عندلیب

زوجہ مرزا عاشق حسین قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قائم پور ورکاں ضلع و ملک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18/اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) حق مہر 12 ہزار روپے(2) جیولری 2 تولہ مالیتی 1 لاکھ روپے (3) پلاٹ 1.50 مرلہ 1 لاکھ 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔بشریٰ عندلیب گواہ شد نمبر 1۔حافظ جری احمد ولد مقصود احمد گواہ شد نمبر 2۔محمد اکرم عبدالکریم

مسل نمبر 120747 میں میاں عثمان احمد

ولد سیٹھ مختار احمد قوم رحمانی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامونکی ضلع وملک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ کیم جنوری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔میاں عثمان احمد گواہ شد نمبر 1۔میاں انس احمد ولد ماسٹر حنیف احمد گواہ شد نمبر 2 میاں انیس احمد ولد ماسٹر حنیف

مسل نمبر 120748 میں میاں انیس احمد

ولد ماسٹر محمد حنیف قوم رحمانی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامونکی ضلع و ملک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ کیم جنوری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔میاں انیس احمد گواہ شد نمبر 1۔میاں انیس احمد ولد ماسٹر حنیف احمد گواہ شد نمبر 2۔میاں عثمان احمد ولد مختار احمد

مسل نمبر 120749 میں ثمرین بشارت

بنت بشارت احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع و ملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 مارچ 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔ثمرین بشارت گواہ شد نمبر 1۔عمران سیف ولد محمد حنیف سیف گواہ شد نمبر 2۔فرخ نعمان ولد الطاف حسین

مسل نمبر 120750 میں محمد یوسف

ولد محمد سرور قوم رحمانی پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع و ملک حافظ آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30 مئی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد یوسف گواہ شد نمبر 1۔منور احمد چیمہ ولد مبارک احمد چیمہ گواہ شد نمبر 2۔نعیم احمد سندھو ولد سلیم احمد سندھو

مسل نمبر 120751 میں ناہید اختر

زوجہ سکندر حیات قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اونچے مانگٹ ضلع و ملک حافظ آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 1 لاکھ روپے (2) جیولری 1 تولہ مالیتی 48 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔ناہید اختر گواہ شد نمبر 1۔منور احمد ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2۔حیات احمد ولد صداقت حیات

مسل نمبر 120752 میں احمد حسن بٹ

ولد محمد سلیم بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اڈا بوچیکی ضلع و ملک ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26 مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احمد حسن بٹ گواہ شد نمبر 1۔نوید احمد ولد رشید احمد سلیم گواہ شد نمبر 2۔محمد بشیر نثار ولد مبارک احمد

مسل نمبر 120753 میں محمد بشیر نثار بھٹہ

ولد مبارک احمد بھٹہ قوم بھٹہ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بوچیکی ضلع و ملک ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3/اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان 5 مرلہ 5 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد بشیر نثار بھٹہ گواہ شد نمبر 1۔نوید احمد ولد رشید احمد سلیم گواہ شد نمبر 2۔احمد حسن بٹ ولد محمد سلیم بٹ

مسل نمبر 120754 میں سلیمہ ناہید قریشی

زوجہ عامر مسعود قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازیخاں ضلع و ملک ڈیرہ غازیخان پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور 2 لاکھ 50 ہزار روپے(2) جیولری 15 تولہ مالیتی 7 لاکھ 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔سلیمہ ناہید قریشی گواہ شد نمبر 1۔محمد اقبال ولد اللہ بخش خاں گواہ شد نمبر 2۔یاسمین احمد ولد خدا بخش

مسل نمبر 120755 میں ثاقب ولید

ولد نوید احمد قوم بھٹہ پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بوچے کی ضلع و ملک ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6/اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ثاقب ولید گواہ شد نمبر 1۔نوید احمد ولد رشید احمد سلیم گواہ شد نمبر 2۔احمد حسن بٹ ولد محمد سلیم بٹ

مسل نمبر 120756 میں رخسانہ نواز

بنت محمد نواز قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سید والا ضلع و ملک ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔رخسانہ نواز گواہ شد نمبر 1۔ عبدالوہاب ولد عبدالمناف گواہ شد نمبر 2۔عبدالمنان ولد عبدالمناف

مسل نمبر 120757 میں شمیم اختر

زوجہ طارق محمود قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی مڑھ بلوچاں ضلع و ملک ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ کیم اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) جیولری 3 تولہ مالیتی 1 لاکھ 50 ہزار روپے(2) حق مہر 5 ہزار روپے(3) پلاٹ 2.50 مرلہ 2 لاکھ 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔شمیم اختر گواہ شد نمبر 1۔طارق محمود ولد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2۔سعید احمد مقصود ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 120758 میں طارق محمود

ولد محمد ابراہیم قوم کمبوہ جٹ پیشہ ڈاکٹر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی مڑھ بلوچاں ضلع و ملک ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ کیم اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان 7.5 مرلہ مالیتی 7 لاکھ روپے (2) مکان 9 مرلہ 14 لاکھ روپے (3)

کار 3لاکھ 50ہزار (4)موٹر سائیکل 40ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 10ہزار روپے ماہوار بصورت کلینک مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طارق محمود گواہ شدنمبر1۔عطاء القدوس ولد محمد اسلم گواہ شدنمبر2۔سعید احمد مقصود ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر120759میں سعادت احمد

ولد بشارت احمد قمر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر20سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 11/34 دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13/اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سعادت احمد گواہ شدنمبر1۔سلیم احمد شاہ ولد سعید احمد شاہ گواہ شدنمبر2۔عطاء القیوم ولد بشیر احمد

مسل نمبر120760میں فارعہ طیب

بنت محمد رافق طیب قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر21سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 3/41 دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ فارعہ طیب گواہ شدنمبر1۔محمد ماجد اقبال ولد محمد عاشق گواہ شدنمبر2۔محمد باسط نیم ولد عبدالغنی

مسل نمبر120761میں حرا رحمٰن

بنت عبدالرحمٰن قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر20سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر شمالی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جون 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔حرا رحمٰن گواہ شدنمبر1۔عبدالرحمٰن باجوہ ولد ظفر اللہ باجوہ گواہ شدنمبر2۔محمود احمد ولد محمد صدیق

مسل نمبر120762میں ثناء النور

بنت میر محفوظ الحق قوم میر پیشہ طالب علم عمر18سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرانوالہ ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 4جولائی 2013ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔ثناء النور گواہ شدنمبر1۔میر محفوظ الحق ولد عبدالحمید گواہ شدنمبر2۔عبدالعلیم ناصر ولد محمد مختار

مسل نمبر120763میں صفیہ بیگم

زوجہ غضنفر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر64سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چندر کے منگولے ضلع و ملک نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16/اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 5ماشہ 25ہزار روپے (2)زرعی زمین 3 کنال 4لاکھ روپے (3) مکان 4.5مرلہ اس وقت مجھے مبلغ 20ہزار روپے سالانہ بصورت جائیداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامۃ۔صفیہ بیگم گواہ شدنمبر1۔ مبشر احمد ولد طارق الطاف گواہ شدنمبر2۔اظہر احمد ولد طارق الطاف

مسل نمبر120764میں نائلہ غضنفر

بنت غضنفر علی قوم ملہی پیشہ خانہ داری عمر22سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع و ملک نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5/اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔نائلہ غضنفر گواہ شدنمبر1۔ غضنفر علی ولد دل محمد گواہ شدنمبر2۔محمود احمد ولد عنایت اللہ

مسل نمبر120765میں عامر احمد ناصر

ولد ناصر احمد قوم بھٹہ پیشہ طالب علم عمر17سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ ضلع و ملک اوکاڑہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عامر احمد ناصر گواہ شدنمبر1۔ناصر احمد محمود ولد سلطان احمد عارف گواہ شدنمبر2۔شیخ قمر محمود ولد شیخ گلزار احمد

مسل نمبر 120766میں کاشفہ محمود

بنت ناصر احمد قوم بھٹہ پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ ضلع و ملک اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔کاشفہ محمود گواہ شدنمبر1۔ ناصر احمد محمود ولد سلطان احمد عارف گواہ شدنمبر2۔شیخ قمر محمود ولد شیخ گلزار احمد

مسل نمبر 120767میں چوہدری شہریار نواز

ولد چوہدری محمد نواز قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر17سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھکر ضلع و ملک بھکر پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ ۔۔۔میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔چوہدری شہریار نواز گواہ شدنمبر1۔ چوہدری ایاز احمد ولد چوہدری محمد نواز گواہ شدنمبر2۔محمد عامر ولد ملک ممتاز

مسل نمبر120768میں مختار احمد

ولد یوسف علی قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر54سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17جون 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) بینک بیلنس 2لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 7ہزار روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مختار احمد گواہ شدنمبر1۔سید عبدالمالک ولد سید غلام احمد نثار گواہ شدنمبر2 عبدالرحمٰن باجوہ ولد ظفر اللہ باجوہ

مسل نمبر120769میں عمر احمد سعد

ولد خالد محمود قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر17سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرگودھا ضلع و ملک سرگودھا پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔عمر احمد سعد گواہ شدنمبر1۔محمد ظفر اللہ ولد عزیز احمد مظفر گواہ شدنمبر2۔ چوہدری خالد محمود ولد چوہدری فضل الٰہی

مسل نمبر120770میں خضر حیات

ولد محمد حسین قوم چدھڑ پیشہ تجارت عمر48سال بیعت 2002ء ساکن سیال موڑ ضلع و ملک سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17فروری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5ہزار روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خضر حیات گواہ شدنمبر1۔محمد اشرف ولد محمد حسین گواہ شدنمبر2۔محمد عبدالباسط ولد محمد اسلم

مسل نمبر120771میں عاقب جمیل

ولد محمد جمیل اختر بسراء قوم بسرا پیشہ طالب علم عمر19سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرگودھا ضلع و ملک سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26دسمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عاقب جمیل گواہ شدنمبر1۔سہیل احمد ولد قدرت اللہ شمس گواہ شدنمبر2۔محمد زبیر خالد ولد محمد عقیل

مسل نمبر120772میں ثناء طلعت

زوجہ انس احمد قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر25سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد جنوبی ضلع و ملک خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 4.5تولہ مالیتی 2لاکھ 30ہزار روپے (2)حق مہر ادائیگی بصورت زیور 2.5تولہ 1لاکھ 50ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔ثناء طلعت گواہ شدنمبر1۔انس احمد ولد ملک محمد اشرف گواہ شدنمبر2۔ناصر احمد مجوکہ ولد ملک عاشق محمد

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم راشد احمد دھیڑوی صاحب انسپکٹر وقف جدید مال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے فارس احمد واقف نو کی تقریب آمین مورخہ 29 ستمبر 2015ء کو خاکسار کے گھر واقع دارالصدر شمالی ہدیٰ ربوہ میں منعقد ہوئی۔ اس کے دادا محترم شریف احمد دھیڑوی صاحب (ر) انسپکٹر مال وقف جدید ربوہ نے عزیزم سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ اس کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ محترمہ شاہدہ راشد صاحبہ کو حاصل ہوئی۔ بچہ مکرم سیٹھ محمد اسلم سرا صاحب آف دوڑ ضلع نوابشاہ کا نواسہ ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو دینی اور دنیاوی حسنات سے نوازے۔ آمین

ایک واقفہ نو کی نمایاں کامیابی

مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرمہ دانیہ جمیل صاحبہ واقفہ نو بنت مکرم انجینئر محمد جمیل صاحب گرین ٹاؤن لاہور نے امسال پری میڈیکل سال اول کے امتحان میں 526/550 نمبر حاصل کر کے لاہور بورڈ میں پری میڈیکل گروپ میں دوسری پوزیشن اور Kips کالج میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔ عزیزہ مکرم چودھری غلام حسین صاحب مرحوم آف قطب پور ضلع لودھراں کی پوتی اور مکرم چودھری ولی محمد صاحب مرحوم آف ناصر آباد شرقی ربوہ کی نواسی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز عزیزہ کیلئے مبارک فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم سعید احمد رشید صاحب مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بھائی مکرم ملک رفیق احمد صاحب کارکن نظارت مال آمد کا مورخہ 28/اکتوبر 2015ء کو پتے کا آپریشن ہوا ہے۔ آپریشن کے دوران پتہ پھٹ گیا جس کی وجہ سے میجر آپریشن کرنا پڑا۔ تاہم اللہ تعالیٰ نے فضل کیا اور آپریشن کامیاب ہو گیا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔ آمین

مکرم رانا مبارک احمد صاحب سابق صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور حال لندن قریباً ایک سال سے بوجہ فالج بیمار ہیں۔ احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

ایک شعری نشست

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کو مورخہ 22/اکتوبر 2015ء کو دفاتر انصاراللہ پاکستان کے بالائی ہال میں بعد نماز عصر لندن سے آئے ہوئے احمدی شاعر مکرم مبارک احمد صدیقی صاحب کے ساتھ ایک شعری نشست منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ تلاوت قرآن کریم اور حضرت مسیح موعود کے منظوم کلام کے بعد مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب منتظم تعلیم القرآن ووقف عارضی نے موصوف کا تعارف کروایا۔ اس کے بعد مکرم مبارک صدیقی صاحب نے اپنا کلام اور بعض واقعات پیش کئے۔ مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مقامی نے مہمانان کا شکریہ ادا کیا اور مکرم فضیل احمد عیاض صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ حاضری 250 انصار تھی۔

مجلس نابینا ربوہ کے دو پروگرام

مکرم خالد احمد صاحب سیکرٹری نشرواشاعت مجلس نابینا ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس نابینا ربوہ کے تحت عیدملن پارٹی کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں تمام ممبران مجلس نے شرکت کی۔ اسی طرح مورخہ 14/اکتوبر 2015ء کو کلو اُجمعیا کا انعقاد کیا گیا۔ آخر پر مکرم حافظ محمد ابراہیم عابد صاحب نے دعا کروائی۔ جس کے بعد تقریب کا اختتام ہوا۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم مبشر احمد صاحب ترکہ
مکرم عبدالکریم صاحب)

مکرم مبشر احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے والد مکرم عبدالکریم صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 6 بلاک نمبر 18 محلّہ دارالعلوم شرقی برقبہ 10 مرلہ 77 مربع فٹ میں سے 5 مرلہ 38.5 مربع فٹ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ خاکسار کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ پروین اختر صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم مبشر احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم مظفر احمد صاحب (بیٹا)
4۔ مکرمہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

نکاح

مکرمہ امۃ المتین صاحبہ سیکرٹری وقف جدید لجنہ اماء اللہ دارالرحمت وسطی نمبر 2 ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ فائزہ ماہم صاحبہ بنت مکرم محمد حفیظ صاحب کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم ہمایوں احمد ثمر صاحب مربی سلسلہ ابن مکرم ملک نصیر احمد صاحب کے ساتھ دو لاکھ روپے حق مہر پر محترم مبشر احمد کاہلوں صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے مورخہ 12/اکتوبر 2015ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں کیا۔ دلہن مکرم رائے ظہور احمد ناصر صاحب سابق درویش قادیان کی نواسی ہے۔ احباب سے رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اضافہ

الفضل 14/اکتوبر 2015ء صفحہ 7 کالم نمبر 1 میں مکرم چوہدری محمد اکرم خان صاحب کی بیٹی کی تقریب رخصتانہ کا اعلان شائع ہوا ہے۔ اس موقع پر مکرم امیر صاحب اسلام آباد نے دعا کرائی تھی۔ یہ بات پہلے لکھنے سے رہ گئی تھی کہ انہیں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنا نمائندہ مقرر فرمایا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

بقیہ از صفحہ 2۔ خطاب جلسہ سالانہ

بلکہ یہ تعلیم ہے کہ پھر اُس سے بھی بڑھ کر جنگی قیدیوں سے سلوک ہے کہ تمہارے جنگی قیدیوں میں سے ایسے لوگ جن کو نہ تم احسان کر کے چھوڑ سکتے نہ ان کی قوم نے ان کا فدیہ دے کر ان کو آزاد کرایا ہے۔ اگر وہ تم سے مطالبہ کریں کہ ہمیں آزاد کر دیا جائے۔ ہم اپنے پیشے کہ ذریعہ سے روپیہ کما کر اپنا جرمانہ ادا کر دیں گے تو پھر ان کی حالت دیکھ کر سمجھو کہ وہ آزاد ہو کر روزی کما سکتے ہیں۔ لیکن اگر سمجھتے ہو تو ان کو آزاد کر دو بلکہ احسان کا اگلا قدم بھی اٹھایا کہ ان کی اس کوشش میں خود بھی حصہ دار بن جاؤ اور حصہ دار بن کر اپنے مال میں سے ان کی مالی امداد کریں اور مالی امداد دے کر اسے آزاد کرنے کی کوشش کرو۔ آجکل کے انصاف اور عدل کا نعرہ لگانے والے بھی یہ معیار نہیں دکھا سکتے۔ اس کے قریب بھی نہیں پہنچ سکتے۔ بعض حقوقِ انسانی کی تنظیمیں یہ کام کرنے کا دعویٰ کرتی ہیں لیکن جنگی قیدی تو ایک طرف رہے سیاسی اور مذہب کے نام پر جو قید کئے جاتے ہیں ان کو بھی نہیں چھڑوا سکتیں۔

س: دشمن سے جنگ کی صورت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا سلوک بیان کریں؟

ج: فرمایا! آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جنگ کی صورت میں جب دشمن حملہ کر رہا ہے اس پر قابو پا لینے کے بعد بھی کسی صورت میں بھی اس کی شکل بگاڑنے کی اجازت نہیں۔ جنگ میں کسی بچے اور عورت کو نہیں مارنا، پادریوں اور دوسرے مذہبی رہنماؤں کو قتل نہیں کرنا، بوڑھوں، عورتوں اور بچوں کو نہیں مارنا ہمیشہ صلح اور احسان کو مدنظر رکھنا ہے۔ عوام میں ڈر اور خوف پیدا نہیں کرنا اور عوام الناس پر سختی نہیں کرنی۔ لڑائی کے قافلے اور فوجوں کی نقل و حرکت ایسے راستوں سے ہونی چاہئے جس کی وجہ سے عوام کو تکلیف نہ ہو دشمن کے منہ پر زخم نہیں لگانا۔ دشمن کو کم سے کم نقصان پہنچانے کی کوشش کرنی ہے۔ اگر کوئی مومن جنگی قیدی پر ناجائز سختی کر بیٹھے تو فوری آزاد کر دیا جائے۔ قیدیوں کے آرام کا خیال رکھا جائے۔ اگر رشتہ دار قیدی ہوں تو انہیں ایک دوسرے سے جدا نہ کیا جائے۔ اکٹھا رکھا جائے جس شخص کے پاس کوئی قیدی ہو وہ جو خود کھائے وہی اسے کھلائے یہ سب باتیں کیا ہیں۔ یہ عدل کو تو بہت پیچھے چھوڑ گئی ہیں یہ تو سب احسان ہے۔

س: عہدوں کو پورا کرنے کی اعلیٰ مثال کیا بیان ہوئی؟

ج: فرمایا! عہدوں کے پورا کرنے کی کیا اعلیٰ مثال ہے کہ جب یہودیوں کے حملہ کی وجہ سے اسلامی لشکر پیچھے ہٹنے لگا تو مسلمانوں نے وہاں کے غیر مسلم لوگوں کا خراج یہ کہتے ہوئے واپس کر دیا کہ یہ ٹیکس تو ہم نے تمہاری حفاظت اور علاقے کے امن کو قائم کرنے کے لئے لیا تھا۔ جو ہم کر نہیں سکے اب اس لئے ہم اس کے حقدار بھی نہیں۔ علاقے کے لوگوں نے جو اس پر جواب دیا اور ردعمل دکھایا وہ بھی دنیا کی تاریخ کا ایک عجیب باب ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم تو اپنے ہی مذہب کے لوگوں کے ظلموں کا نشانہ بن رہے تھے تم نے آ کر یہاں قبضہ کیا اور اپنے عہد کی پابندی اور عدل کے اعلیٰ معیاروں سے ہمیں اپنا گرویدہ بنا لیا ہے اب ہم تمہارے ساتھ مل کر جنگ کریں گے۔

س: انسانیت کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا جذبہ رحم بیان کریں؟

ج: فرمایا! انسانیت کے لئے جو رحم کا جذبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دل میں تھا وہ ماں باپ سے بھی زیادہ تھا۔ وہ آپ کو راتوں کو بھی بے چین رکھتا تھا اور دن کو بھی بے قرار کرتا تھا۔ گویا کہ آپ نے اپنے آپ کو اس فکر میں ہلاکت میں ڈالا ہوا تھا۔ اس بے چینی اور بے قراری کو دیکھ کر اللہ تعالیٰ نے آپ کو فرمایا **لعلک باخع** ...... ''کیا تو اپنی جان کو اس لئے ہلاک کر دے گا کہ وہ مومن نہیں ہوتے''۔ اس سے بڑھ کر کل انسانیت کیلئے قرابت داری کے جذبہ کا اظہار نہیں ہو سکتا۔ اپنی تعداد بڑھانے کیلئے نہیں بلکہ دنیا کے درد میں ڈوب کر آپ کے یہ جذبات ہیں۔

س: جلسہ سالانہ یوکے 2015ء کی حاضری بیان کریں نیز کتنے ممالک کی نمائندگی ہوئی؟

ج: اس سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ کی حاضری 35 ہزار 478 تھی اور 96 ممالک کی نمائندگی ہوئی۔

☆☆☆☆☆☆☆

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

6۔نومبر 2015ء

5:05 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت کریم
5:35 am	درس ملفوظات
5:50am	یسرنا القرآن
6:10am	بیت العطاء کا سنگ بنیاد 17 مارچ 2012ء
7:25 am	سپینش سروس
8:00 am	پشتو مذاکرہ
8:50 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
11:50 am	بیت الغفور کا افتتاح 18 مارچ 2012ء
1:10 pm	درس ملفوظات
1:20 pm	راہ ہدیٰ
2:55 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	دینی و فقہی مسائل
4:30 pm	تلاوت قرآن کریم
4:45 pm	سیرت النبی ﷺ
6:00 pm	خطبہ جمعہ Live
7:35 pm	Shotter Shondhane
8:40 pm	دعائے مستجاب
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 6۔نومبر 2015ء
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	بیت الغفور کا افتتاح

7۔نومبر 2015ء

12:45 am	پُرکشش کینیڈا
1:20 am	دینی و فقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 6۔نومبر 2015ء
3:20 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	یسرنا القرآن
5:50 am	بیت الفتوح کا افتتاح
7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 6۔نومبر 2015ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:10 am	منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود
11:40 am	الترتیل
1:30 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 pm	سٹوری ٹائم
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 6۔نومبر 2015ء
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:25 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن Live
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:05 pm	انٹرویو
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
10:45 pm	الحوار المباشر Live

8۔نومبر 2015ء

12:50 am	عالمی خبریں
1:10 am	حضور انور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ جرمنی
2:10 am	راہ ہدیٰ
3:40 am	سٹوری ٹائم
3:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 6۔نومبر 2015ء
5:05 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود
6:00 am	الترتیل
6:30 am	حضور انور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ جرمنی
7:30 am	سٹوری ٹائم
7:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 6۔نومبر 2015ء
9:00 am	انٹرویو
9:55 am	لقاء مع العرب
11:05 am	تلاوت قرآن کریم
11:20 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:30 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	گلشن وقف نو
12:40 pm	فیتھ میٹرز
1:45 pm	سوال و جواب 19 مارچ 1994ء
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 جولائی 2014ء (سپنش ترجمہ)
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
5:40 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 6۔نومبر 2015ء
7:15 pm	Shotter Shondhane
8:25 pm	گلشن وقف نو
9:00 pm	رفقائے احمد
9:30 pm	تحریک جدید
9:55 pm	کڈز ٹائم
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	گلشن وقف نو

9۔نومبر 2015ء

12:00 am	تحریک جدید
12:30 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
2:15 am	دینی تعلیمات کی فلاسفی
2:45 am	رفقائے احمد
8:20 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 6۔نومبر 2015
9:30 am	تحریک جدید
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:35am	الترتیل
12:05 am	حضور انور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ ہالینڈ 19 مئی 2012ء
1:00 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 am	مرہم عیسیٰ
2:05 am	فرنچ سروس 5 ستمبر 1997ء
3:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 12 جون 2015 (انڈونیشن سروس)
4:05 am	مشاعرہ
5:05 am	تلاوت قرآن کریم
5:15 am	درس ملفوظات
5:30 am	الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 دسمبر 2009
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:05 pm	مشاعرہ
8:55 pm	راہ ھدیٰ
10:25 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	حضور انور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ

آنکھوں کی سوجن اور حلقے دور کرنے کا طریقہ

آلو کھانے میں مفید ہی نہیں بلکہ آنکھوں کے علاج کے لئے بھی بہتر مددگار ثابت ہو سکتے ہیں کیونکہ آلو میں سوزش کے مخالف خصوصیات پائی جاتی ہیں جو سوجی ہوئی آنکھوں کے علاج کے لئے مفید ہوتی ہیں اس لئے آلو کو چھیل کر اس کا گودا گرائینڈ کرکے آنکھوں پر 15 منٹ تک لگایا جائے تو اس سے آنکھوں کو سکون ملے گا اور ان کی سوجن میں بھی کمی واقع ہوگی۔کھیرے کی تاثیر ٹھنڈی ہوتی ہے جو سوجی ہوئی آنکھوں کے لئے بے حد مفید ہے اس لئے کھیرے کو ٹکڑے کرکے آنکھوں پر 5 سے 10 منٹ تک رکھا جائے تو آنکھیں بہتر ہو جائیں گی۔سبز چائے سوجی ہوئی آنکھوں کے لئے سکون بخش ہے جو آنکھوں کی سوزش کو ختم کرتی ہے۔

(روزنامہ انصاف 13 مارچ 2015ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 2 نومبر

طلوع فجر	5:02
طلوع آفتاب	6:23
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:21

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

”گلیوں میں گند نہ پھینکیں“

(مشعل راہ جلد اول صفحہ 140)

شادی بیاہ و دیگر تقریبات پر کھانے پکوانے کا بہترین مرکز
مجید پکوان سنٹر
یادگار روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: فرید احمد 0302-7682815: 03013-7682815:

سمیع سٹیل ٹریڈرز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P_C.R.C_H.R.C شیٹ اینڈ کوائل

Ph:6212868
Res:6212867
خالص سونے کے زیورات
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر
میاں مظہر احمد
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ

اعلیٰ کوالٹی
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
مناسب دام
اعلیٰ کوالٹی کی دالیں، چاول، سرخ مرچ، بیسن اور مصالحہ جات بازار سے بارعایت خرید فرمائیں
خرم کریانہ اینڈ سپر سٹور
مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ
فون: 03356749171,03356749172

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
Talib-e-Dua:Mian Mubarik Ali

FR-10